باخبر، پُراثر، نقیبِ فکرونظر

عصرِ حاضر ای پیپر

ASR-E-HAZIR

8/رمضان المبارک 1444ھ | مطابق 31/مارچ 2023ء | بروزِ جمعہ | جلد:(۳) | شمارہ:(۸۲) | صفحات:(۸)

مہاراشٹرا کے اورنگ آباد اور جلگاؤں میں فرقہ وارانہ کشیدگی

تشدد، سنگ باری، پولیس کی گاڑیاں نذر آتش، جگہ جگہ سکیورٹی فورسز تعینات، جلگاؤں میں 45/افراد گرفتار

اورنگ آباد: 30/مارچ (عصر حاضر نیوز) ریاست مہاراشٹر کے اورنگ آباد شہر میں رام نومی کے موقع پر کیراڈ پورا علاقے میں واقع رام مندر کے پاس دو فریقوں کے درمیان تلخ کلامی ہوئی۔ اس دوران معاملہ کافی سنگین ہوتا چلا گیا، جس کے بعد فریقین کے درمیان کشیدگی کو کم کرنے اور ماحول کو پُرامن بنانے کے لئے پولیس نے ثالثی کا کردار ادا لیکن کچھ دیر بعد چند مشتعل نوجوان جائے وقع پر پہنچے اور انہوں نے وہاں پتھر بازی شروع کر دی اور پولیس گاڑیوں کو آگ لگا دی۔ اس دوران فائر بریگیڈ کے عملے نے فوری طور پر مستعدی کا مظاہرہ کرتے ہوئے آگ پر قابو پا لیا لیکن اس دوران کئی گاڑیاں جل چکی تھیں۔ کشیدگی کو دیکھتے ہوئے علاقے میں پولیس کی بھاری نفری تعینات کر دی گئی ہے۔ سکیورٹی فورسز کو بھی جگہ جگہ تعینات کیا گیا ہے تاکہ کسی بھی ناگہانی صورتحال سے نمٹا جاسکے۔ اس دوران ایم آئی ایم کے رکن پارلیمان سید امتیاز جلیل بھی جائے وقوع پر پہنچے اور انہوں حالات کا جائزہ لیا۔ اس موقعے پر انہوں نے عوام بالخصوص نوجوانوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ یہ مہینہ رمضان المبارک کا مہینہ ہے اور اسی دوران رام نوامی کا تہوار بھی ہے۔ دونوں (ہندو و مسلم) کے لئے یہ ایک مقدس مہینہ ہے۔ اس لئے اس مہینہ کا احترام کریں، ماحول کو خراب نہ کریں، سڑکوں پر آنے کے بجائے گھروں میں سکون سے بیٹھیں اور سازگار ماحول بنانے کی کوشش کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں نے رام مندر کا جائزہ لیا ہے۔ وہاں کسی بھی قسم کا ناخوشگوار واقعہ نہیں پیش آیا۔ واضح رہے کہ شہر میں پتھر بازی اور پولیس کی گاڑیوں آگ زنی سے سبب ماحول بہت خراب ہے۔ عوام میں خوف و ہراس کا ماحول ہے جس کے پیش نظر خود پولیس کمشنر نے موقع پر پہنچ کر حالات کا جائزہ لیا۔ تاہم اس واقع میں کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے لیکن اس حادثے میں چھ سے سات پولیس کی گاڑیاں جل گئی ہے۔ مہاراشٹر کے جلگاؤں میں نماز کے دوران مسجد کے باہر تیز آواز میں گانا بجانا کرنے پر دو فرقوں میں تنازعہ ہوگیا۔ دونوں فرقے آپس میں متصادم ہو گئے، جس کے سبب متعدد افراد زخمی ہو گئے۔ یہ واقعہ 28 مارچ کو پیش آیا تھا۔ رپورٹ کے مطابق، اس سلسلہ میں کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے تقریباً 45 افراد کو حراست میں لیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ حالات اب پُرامن ہیں۔

نئے مالی سال کے آغاز پر متعدد اشیاء کی قیمتوں میں تبدیلی کا امکان

نئی دہلی: 30/مارچ (عصر حاضر نیوز) ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو بہت سی بڑی تبدیلیاں دیکھنے کو ملتی ہیں، جن میں سے کئی آپ کو مالی طور پر متاثر کرتی ہیں۔ دو دن بعد اپریل کا مہینہ شروع ہو رہا ہے اور اس کے ساتھ ہی نیا مالی سال 2023-24 بھی شروع ہو جائے گا۔ ایسے میں تبدیلیوں کی فہرست کچھ طویل ہونے والی ہے۔ یکم اپریل 2023 سے گیس سلنڈر کی قیمتوں میں تبدیلی دیکھی جاسکتی ہے جبکہ سونے کی فروخت کے حوالے سے نیا اصول نافذ ہو جائے گا۔ سرکاری گیس کمپنیاں ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو ایل پی جی کی قیمتوں میں ردوبدل کرتی ہیں اور نئے نرخ جاری کرتی ہیں۔ مارچ کے آغاز میں ایل پی جی صارفین کو جھٹکا لگا اور گھریلو گیس سلنڈر کی قیمت میں 50 روپے جبکہ کمرشل سلنڈر کی قیمت میں 350 روپے کا اضافہ کر دیا گیا۔ ان کی قیمتوں میں یکم تاریخ کو بھی نظر ثانی کی جاسکتی ہے۔ ایل پی جی کے ساتھ ساتھ سی این جی-پی این جی کی قیمتوں میں بھی تبدیلی ہوسکتی ہے۔ تاہم حال ہی میں جاری ہونے والی رپورٹس کے مطابق سی این جی اور پی این جی کی قیمتوں میں اضافے کا قوی امکان ہے۔ اس کے علاوہ پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں بھی تبدیلی دیکھی جاسکتی ہے۔ سونے کے زیورات کی فروخت سے متعلق اصول یکم اپریل سے تبدیل ہونے جا رہا ہے۔ صارفین کی وزارت کے مطابق نئے اصول کے تحت 31 مارچ 2023 کے بعد 4 ہندسوں والے ہال مارک یونیک آئیڈنٹیفکیشن (ایچ یو آئی ڈی) والے زیورات کی فروخت پر پابندی عائد کر دی جائے گی اور یکم اپریل 2023 سے صرف 6 ہندسوں والے ہال مارک ایچ یو آئی ڈی زیورات ہی فروخت ہوسکیں گے۔ تاہم، صارفین اپنے پرانے بغیر ہال مارکنگ والے زیورات بھی فروخت کرسکیں گے۔ بجٹ 2023 میں زیادہ پریمیم والے انشورنس سے حاصل ہونے والی آمدنی پر ٹیکس کا اعلان کیا گیا تھا۔ اس کے تحت اگر آپ کے انشورنس کا سالانہ پریمیم 5 لاکھ سے زیادہ ہے تو اس سے ہونے والی آمدنی پر ٹیکس عائد کیا جائے گا۔ اب تک انشورنس سے ہونے والی باقاعدہ آمدنی مکمل طور پر ٹیکس سے پاک تھی۔ ہائی نیٹ ورتھ انفرادی افراد (ایچ این آئی) اس کا فائدہ حاصل کرتے تھے۔ یہ اصول بھی یکم اپریل 2023 سے نافذ ہونے جا رہا ہے۔ اپریل کے آغاز کے ساتھ آپ کو فزیکل گولڈ کو ای گولڈ یا ای گولڈ کو فزیکل گولڈ میں تبدیل کرنے پر کوئی کیپیٹل گین ٹیکس ادا نہیں کرنا پڑے گا۔ کیپٹل گین ٹیکس سے نجات کا اعلان بھی بجٹ تقریر کے دوران کیا گیا تھا۔ تاہم، اگر آپ اسے تبدیل کرنے کے بعد سونے کو فروخت کرتے ہیں، تو آپ کو ایل ٹی سی جی اصولوں کے تحت ٹیکس ادا کرنا ہوگا۔ نئے مالی سال کے آغاز کے ساتھ لگژری گاڑیاں خریدنا مہنگا ہو جائے گا۔ دراصل ملک میں بی ایس-6 کا پہلا مرحلہ ختم ہونے والا ہے اور دوسرا مرحلہ شروع ہونے والا ہے۔ اس کے تحت آٹو کمپنیاں نئے قوانین کے تحت کاروں کو اپ ڈیٹ کرنے پر آنے والے اخراجات کی تلافی کے لیے صارفین پر بوجھ بڑھا سکتی ہیں۔ اس کی وجہ سے یکم اپریل کے بعد کار خریدنا مہنگا پڑ سکتا ہے۔

اندور میں رام نومی کے موقع پر کنویں میں گرے 25 سے زائد افراد

اندور: 30/مارچ (ذرائع) مدھیہ پردیش کے اندور میں رام نومی کے موقع پر ایک مندر میں حادثہ پیش آیا ہے۔ یہاں کے ایک مندر میں موجود باوڑی (کنواں) کی چھت دھنس گئی جس کے سبب 25 سے زیادہ افراد اس میں گر گئے۔ کنویں میں گرنے والے افراد کو بچانے کے لیے ریسکیو آپریشن چلایا جا رہا ہے۔

نفرت انگیز تقاریر سے نجات کے لیے مذہب کو سیاست سے علیحدہ کرنا ضروری: سپریم کورٹ

نئی دہلی: 30/مارچ (عصر حاضر نیوز) سپریم کورٹ نے نفرت انگیز تقریر کے واقعات پر ایک بار پھر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ سپریم کورٹ نے بدھ کو کہا، ”مذہب کا سیاست کے ساتھ ملاپ نفرت انگیز تقریر کا ذریعہ ہے۔ سیاست دان اقتدار کے لیے مذہب کے استعمال کو تشویشناک بنا دیتے ہیں۔ اس عدم رواداری اور فکری کمی سے ہم دنیا میں نمبر ون نہیں بن سکتے۔ اگر آپ سپر پاور بننا چاہتے ہیں تو سب سے پہلے آپ کو قانون کی حکمرانی کی ضرورت ہے۔“ سپریم کورٹ نے کہا کہ ”پاکستان چلے جاؤ! جیسے بیانات سے مستقل طور پر وقار کو زک پہنچائی جاتی ہے۔ اب ہم کہاں پہنچ گئے ہیں؟ ایک زمانے میں ہمارے ہاں نہرو، واجپائی جیسے مقررین ہوا کرتے تھے، اب لوگوں کا ہجوم فارغ عناصر کو سننے کے لیے آتا ہے۔“ سپریم کورٹ نے کہا، ”لوگ یہ عہد کیوں نہیں لے سکتے کہ وہ سماج کے ارکان کی تذلیل نہیں کریں گے؟ ریاستیں نامرد، بے اختیار ہو چکی ہیں اور وقت پر عمل نہیں کرتیں۔ اگر یہ خاموش ہیں تو انہیں ریاستیں ہونے کا کیا حق ہے؟“ سپریم کورٹ نے کہا کہ ”نفرت انگیز تقاریر سے نجات پانے کے لیے مذہب کو سیاست سے علیحدہ کرنا ہوگا۔ باہمی بھائی چارے میں دراڑیں آ گئی ہیں۔ جب تک سیاست کو مذہب سے الگ نہیں کیا جاتا، اس پر قابو نہیں پایا جاسکتا۔ نفرت انگیز تقریر خالصتاً 'سیاست ہے۔“ جسٹس کے ایم جوزف اور بی وی ناگارتنا کی بنچ نے کہا ”ریاستیں سماج میں نفرت انگیز تقریر کے جرم کو کم کرنے کے لیے ایک طریقہ کار کیوں نہیں بنا سکتی؟ پہلے بھائی چارے کا بہت خیال رکھا جاتا تھا لیکن اب مجھے یہ کہتے ہوئے افسوس ہو رہا ہے کہ اس میں دراڑیں آ رہی ہیں۔ بڑا مسئلہ یہ ہے کہ سیاست دان مذہب کو استعمال کرتے ہیں۔

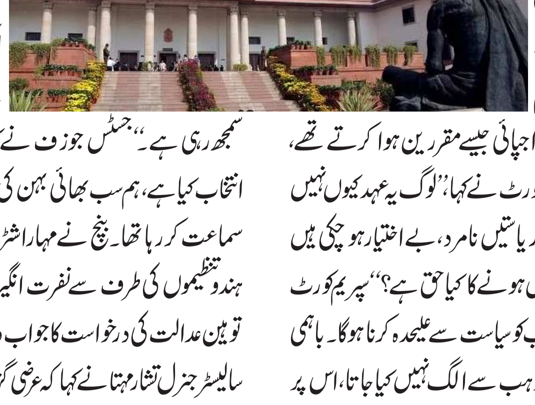

ملک میں مذہب اور سیاست ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ مذہب اور سیاست کو علیحدہ کرنے کی ضرورت ہے۔“ بنچ نے نفرت انگیز تقاریر کے معاملات میں ریاستوں کی بے عملی پر سخت ناراضگی کا اظہار کیا اور کہا کہ ہر عمل کے لیے ایک مخالف ردعمل ہوتا ہے۔ تاہم سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے اس پر اعتراض کیا اور کہا ”اس کا مطلب یہ ہوگا کہ عدالت اسے جائز سمجھ رہی ہے۔“ جسٹس جوزف نے کہا ”ان لوگوں (دوسرے مذاہب کے) نے یہاں رہنے کا انتخاب کیا ہے، ہم سب بھائی بہن کی طرح ہیں۔“ سپریم کورٹ کی بنچ توہین عدالت کی درخواست کی سماعت کر رہا تھا۔ بنچ نے مہاراشٹر حکومت سے کہا کہ وہ سپریم کورٹ کے احکامات کے باوجود ہندو تنظیموں کی طرف سے نفرت انگیز تقاریر پر قابو پانے میں ناکام ہونے پر اس کے خلاف دائر توہین عدالت کی درخواست کا جواب دے۔ اگلی سماعت 28 اپریل کو ہوگی۔ سماعت کے دوران سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے کہا کہ عرضی گزار نے نفرت انگیز تقاریر کے چنیدہ معاملات پیش کیے ہیں۔ درخواست گزار اپنی ریاست (کیرالہ) سے ایسی مثالیں نہیں لا رہا ہے۔ عدالت کو کیرالہ کیس کا از خود نوٹس لینا چاہیے۔ انہوں نے ایک ویڈیو کلپ بھی دکھانے کی اجازت مانگی۔

غیر قانونی گوشت کی دکانوں اور مذبح خانوں پر مرکز اور یوپی حکومت کو نوٹس جاری

پریاگ راج: الہ آباد ہائی کورٹ نے غازی آباد میں گوشت کی دکانوں اور مذبح خانوں کے مبینہ غیر قانونی آپریشن پر مرکز اور اتر پردیش حکومت کو نوٹس جاری کرتے ہوئے ان سے جواب طلب کیا ہے۔ فوڈ سیفٹی اینڈ سٹینڈرڈز اتھارٹی آف انڈیا، اینیمل ویلفیئر بورڈ آف انڈیا، کمشنر آف فوڈ سیفٹی، اتر پردیش، غازی آباد میونسپل کارپوریشن، اتر پردیش آلودگی کنٹرول بورڈ اور مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ کو بھی نوٹس بھیجے گئے ہیں۔ غازی آباد کے کونسلر ہمانشو متل کی طرف سے دائر ایک پی آئی ایل کی سماعت کرتے ہوئے چیف جسٹس پرتینکر دیواکر اور جسٹس سومترا دیال سنگھ پر مشتمل ایک ڈویژن بنچ نے مذکورہ فریقوں کو 3 مئی تک اپنے اپنے جواب داخل کرنے کی ہدایت دی ہے۔ پی آئی ایل نے ریاست بھر میں فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ 2006 کی عدم تعمیل، جانوروں پر ظلم کی روک تھام ایکٹ 1960، ماحولیات (تحفظ) ایکٹ 1986 اور ایم او ای ایف سی سی کے رہنما خطوط اور سپریم کورٹ کے مختلف احکامات کو اٹھایا ہے۔

ہندوستان میں پھر کورونا کا پھیلاؤ، گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 3 ہزار سے زیادہ کیسز کی تصدیق

نئی دہلی: 30/مارچ (عصر حاضر نیوز) ہندوستان میں کورونا کے کیسز میں پھر اضافہ درج کیا جا رہا ہے۔ وزارت صحت کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کورونا کے 3016 نئے کیسز درج کئے گئے۔ اس دوران 1396 مریضوں نے شفایابی حاصل کرلی۔ ملک بھر میں کورونا کے فعال کیسز کی تعداد 13509 ہوگئی ہے۔

31مارچ 2023ء بہ روز جمعہ

آئینۂ دکن

عصرِ حاضر ای پیپر
باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر و نظر
ASR-E-HAZIR

فرمانِ الٰہی

اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب ہم نے کہا تھا کہ ”اس بستی میں داخل ہوجاؤ اور اس میں سے جہاں سے چاہو جی بھر کر کھاؤ اور (بستی کے) دروازے میں جھکے سروں سے داخل ہونا اور یہ کہتے جانا کہ (یا اللہ) ہم آپ کی بخشش کے طلب گار ہیں (اس طرح) ہم تمہاری خطائیں معاف کردیں گے اور نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ (ثواب) بھی دیں گے۔ (سورۃ البقرہ:۵۸)

asrehazirportal www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

بہ تاریخ:8؍رمضان المبارک 1444ھ
بہ مطابق 31؍مارچ 2023ء بہ روزِ جمعہ

یہ اوقات صرف شہر حیدرآباد دکن و اطراف کے لیے ہیں Hyderabad

سحر SAHER	افطار IFTAR
4:49	06:34

نوٹ: احتیاط یہ ہے کہ مذکورہ وقت پر ہی سحر ختم کردیں البتہ اس میں مزید دس منٹ کی گنجائش ہے اگر دس منٹ بعد بھی کھاتا ہے تو روزہ نہیں ہوگا۔

نماز	ابتدا	انتہا
فجر	5:11	6:06
ظہر	12:30	4:40
عصر	4:41	6:28
مغرب	6:34	7:41
عشاء	7:42	4:48
اشراق	6:26	
زوال	12:20	

asrehazirportal www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

حضرت زید بن خالدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جس کسی نے کسی روزہ دار کو افطار کرایا، یا کسی مجاہد کو جہاد کا سامان دیا (مثلاً اسلحہ وغیرہ) تو اس کو روزہ دار اور مجاہد کے مثل ہی ثواب ملے گا۔

(شعب الایمان للبیہقی وشرح السنۃ للبغوی)

asrehazirportal www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

شہر کی تاریخی مساجد حکومت کی غفلت کا شکار، جامع مسجد افضل گنج کی چھت کو خطرہ

قائدین کی متعدد نمائندگیاں بھی اثر۔ منادر کے توسیعی کاموں میں حکام چوکس، مساجد نظرانداز

حیدرآباد:30؍مارچ (عصر حاضر نیوز) ماہِ رمضان المبارک کی آمد سے قبل شہر حیدرآباد کی تاریخی مساجد کے علاوہ اکثر مساجد میں تزئین و آہک پاشی اور مرمت کا کام کیا جاتا ہے۔ حکومت کے راست زیر انتظام مساجد میں بھی اس کا نظم کیا جاتا ہے۔ امسال ماہِ رمضان المبارک سے قبل بی شفیع اللہ آئی ایف ایس کی خصوصی توجہ سے مکہ مسجد میں مرمتی کاموں کی تکمیل اور نئی قالینوں کا انتظام کیا گیا۔ جوکہ ایک خوش آئند اقدام ہے۔ تاہم اس طرح کے انتظامات رمضان شروع ہوجانے کے باوجود بھی شاہی مسجد باغ عامہ میں دیکھنے کو نہیں ملے۔ ریاستی حکومت کی توجہ منادر پر ہیں اور مساجد کی حالت انتہائی ناگفتہ بہ ہونے لگی ہیں اور ان کی مرمت و آہک پاشی کے معاملات کو پوری طرح سے نظرانداز کیا جانے لگا ہے۔ قائد ایوان مقننہ مجلس پارٹی جناب اکبرالدین اویسی نے لال دروازہ میں مہانکالی مندر کی توسیع و آہک پاشی کے علاوہ تعمیر کیلئے خصوصی بجٹ کی اجرائی کی نمائندگی کے ساتھ جامع مسجد افضل گنج کی مرمت و آہک پاشی کے علاوہ تزئین نو کے اقدامات کیلئے نمائندگی کی تھی لیکن ریاستی حکومت کی جانب سے مہانکالی مندر لال دروازہ کے سلسلہ میں منصوبہ کا اعلان اور تعمیری کاموں کے آغاز کیلئے حصول اراضیات کے اقدامات شروع کئے جاچکے ہیں جبکہ جامع مسجد افضل گنج کے اندرونی حصہ میں وضو خانہ کی چھت کا پلاسٹر اچانک گرپڑا تو جناب اکبرالدین اویسی، مسجد کمیٹی کے علاوہ مختلف گوشوں سے شہر حیدرآباد کی تاریخی مساجد میں شامل اس جامع مسجد افضل گنج کی تزئین نو و آہک پاشی کے سلسلہ میں مسلسل توجہ دہانی کروائی جاتی رہی ہے۔ مسجد کے اندرونی حصہ میں موجود چھت کی پلاسٹر جھڑنے کے بعد بھی اگر اس تاریخی مسجد کے مرمتی کاموں کا فوری آغاز نہیں کیا جاتا ہے تو ایسی صورت میں جاریہ ماہ کے اواخر میں مصلیان مسجد کو مشکل مزید حالات کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ محکمہ اقلیتی بہبود کے عہدیداروں کا کہنا ہے کہ انہیں اس سلسلہ میں ریاستی حکومت کی جانب سے کوئی واضح ہدایات موصول نہیں ہوئی ہیں جس کی بنیاد پر اس تاریخی مسجد کی آہک پاشی کے کاموں کا آغاز کیا جائے۔ ریاستی حکومت کے محکمہ جات کی جانب سے اقلیتوں کو نظرانداز کرنے کی پالیسی کے سلسلہ میں موصول ہونے والی شکایات کے دوران جامع مسجد افضل گنج کے وضو خانہ کی چھت کے پلاسٹر جھڑنے کے بعد کہا جارہا ہے کہ فوری طور پر ماہرین آثار قدیمہ سے مشاورت کے ساتھ اس مسجد کے مرمتی کاموں کا آغاز کیا جانا چاہئے۔ قائد مجلس نے لال دروازہ میں مندر کی تعمیر و توسیع کیلئے جو نمائندگی کی تھی اس پر مختلف وزراء بشمول ریاستی وزیر انڈومنٹ کے علاوہ ریاستی وزیر افزائش مویشیاں نے ایک سے زائد اجلاس منعقد کرتے ہوئے مجلس بلدیہ عظیم تر حیدرآباد کے عہدیداروں کو ہدایات جاری کی جس پر عہدیداروں نے عملی اقدامات کا آغاز کردیا ہے لیکن جامع مسجد افضل گنج کے متعلق اختیار کردہ بے اعتنائی والے رویہ سے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ریاستی حکومت کے محکمہ جات اور عہدیداروں کو مساجد کے امور سے کوئی دلچسپی نہیں ہے۔

اِدارہ اشرف العلوم ٹرسٹ حیدرآباد
IDARA ASHRAFUL ULOOM TRUST
حضرت مولانا محمد عبدالقوی صاحب مدظلہٗ ناظم ادارہ و صدر ٹرسٹ

ریاست تلنگانہ کا ایک مشہور اور قابل اعتماد ادارہ ہے جو گزشتہ ۳۸ سال سے ملت کی دینی، علمی، عملی خدمات انجام دے رہا ہے۔ اور ملک کی بڑی درسگاہوں میں ایک نمایاں مقام حاصل کرچکا ہے۔

تعلیمی شعبہ جات: حفظ و ناظرہ، شعبہ عالمیت مکمل، شعبہ افتاء، شعبہ عالمیت مع گریجویشن، شعبہ تصحیح، شعبہ عصری علوم، شعبہ نشر و اشاعت، شعبہ دیہی مکاتب

سن قیام: 1985 ۱۴۰۵ | کل تعداد طلبہ: 1262
تعداد اساتذہ و عملہ: 133 | سالانہ خرچ 2 کروڑ روپے سے زائد

1219 حفاظ، 229 علماء، 218 مفتیان، 731 مدرسین، 846 فارغین عالمیت، 80 علماء مع گریجویشن

اس ادارہ نے اپنے قیام کے 38 سالہ دور میں ملت کو فراہم کئے ہیں

آنجناب سے اپیل ہے کہ اسلامی تعلیم و تہذیب کی حفاظت و اشاعت کی نیت سے اپنی دعاؤں کے ساتھ ساتھ
زکوٰۃ صدقات عطیات اور فطرہ سے تعاون فرمائیں

17-1-391/2/79/A, Khaja Bagh, Sayeedabad, Hyd-59 Telangana. India
16-2-139/11, Akbar Bagh, Malakpet, Hyd-36 Telangana, India
IDARA ASHRAFUL ULOOM TRUST
Cell: 9848623931, 9848202899, 040-24070681
A/c No. 862720110000449
Bank of India,
IFSC : BKID0008627
17.354122, 78.516948 www.iauth.in
اپنے دوست احباب کو شیر کیجئے تاکہ آپ بھی ثواب حاصل کرسکیں۔

مجلسِ تحفظ ختم نبوت ٹرسٹ کے تحت دیہاتوں میں افطار کا سلسلہ جاری، اہل خیر سے تعاون کی اپیل

حیدرآباد:30؍مارچ (پریس نوٹ) مولانا محمد ارشد علی قاسمی سیکریٹری مجلسِ تحفظ ختم نبوت کے بموجب دیہاتوں میں مسلمان عام طور پر دین کی بنیادی تعلیمات سے ناواقف ہوتے ہیں انہیں نماز روزوں کا شوق اور شعور نہیں ہوتا پھر ان میں جو غریب روزہ دار ہوتے ہیں وہ اپنے لیے افطار کا معقول انتظام نہیں کرسکتے اس پس منظر میں مجلسِ تحفظ ختم نبوت ٹرسٹ تلنگانہ و آندھرا کے تحت ہر سال ماہ رمضان کے موقع پر دیہاتوں میں افطار اور افطار مع طعام کا نظم کیا جاتا ہے، تاکہ دیہات کے مسلمان بھی ماہ رمضان کی برکتوں اور رحمتوں سے مستفید ہوں اور اس بہانہ ان میں نماز روزوں کا شوق اور شعور بیدار ہو گزشتہ سال تلنگانہ و آندھرا کے مختلف اضلاع کے 294 دیہاتوں میں 10535 روزے داروں کو افطار کروایا گیا اور 51 دیہاتوں میں 2813 مرد و خواتین کو افطار کے ساتھ کھانا بھی کھلایا گیا اس سال بھی الحمدللہ دیہاتوں میں افطار کرانے کا سلسلہ جاری ہے، ایک دیہات میں ایک دن کے افطار کا خرچ 300 روپے اور ایک دن افطار کے ساتھ کھانے کا خرچ 8000 روپے ہے، برادران اسلام اور دختران ملت سے اپیل ہے کہ زیادہ سے زیادہ دیہاتوں میں افطار کرانے کے لیے مجلسِ تحفظ ختم نبوت کا بھرپور تعاون فرمائیں مزید تفصیلات کے لئے فون نمبر 9949144557 پر ربط کیا جاسکتا ہے۔

جی 20 ممالک میں تعلیم پر مانو میں پینل مباحثہ

حیدرآباد، 30 مارچ (پریس نوٹ) مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذۂ اردو ذریعۂ تعلیم (سی پی ڈی یو ایم ٹی)، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیرِ اہتمام یو جی سی کی یونیورسٹی کنیکٹ پہل کے تحت ”جی-20 ممالک میں تعلیم“ کے موضوع پر پینل مباحثہ کا انعقاد 10 اپریل 2023 صبح 11 بجے سی پی ڈی یو ایم ٹی آڈیٹوریم، مانو کیمپس، گچی باؤلی، حیدرآباد میں منعقد ہوگا۔ اس موقع پر ممتاز دانشوران اپنے خیالات کا اظہار کریں گے۔ پروگرام سے متعلق دیگر تفصیلات کے لیے ڈاکٹر مصباح انظر (9948412484) اور ڈاکٹر محمد اکبر (8373984391)، اسٹنٹ پروفیسرس، سی پی ڈی یو ایم ٹی سے رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

دارالعلوم رحمانیہ کی ۵۱/ سالہ خدمات مثالی، رمضان المبارک میں خصوصی تعاون کے لیے مولانا شاہ جمال الرحمن مفتاحی کی اپیل

حیدرآباد:30؍مارچ (پریس نوٹ) مولانا شاہ جمال الرحمن مفتاحی صدر جامعہ نے اپنے صحافتی بیان میں کہا کہ قرآن حکیم اور دینی علوم کی ٹھوس خدمات میں مصروف جنوبی ہند کی معروف دینی اقامتی درسگاہ جامعہ اسلامیہ دارالعلوم رحمانیہ، تالاب کٹہ، رنگیلی کھڑکی، یاقوت پورہ، حیدرآباد کی ۵۱/ سالہ خدمات مثالی ہیں جو ملت اسلامیہ کو قابل، باصلاحیت علماء، حفاظ، ائمہ، مفتیان، مصنفین، مبلغین، مقررین اور قرآو مناظرین فراہم کرتی آرہی ہے، جس سے نہ صرف شہر اور ریاست؛ بلکہ ملک و بیرونِ ملک کے مختلف علاقے اور خطے اس کے علمی، دینی، دعوتی اور اصلاحی فیض سے سیراب ہورہے ہیں؛ جہاں کے پڑھنے والوں میں اکثر شہر حیدرآباد اور اے پی کے دیگر اضلاع کے ہوتے ہیں اور بعض طلبہ کرناٹک، مہاراشٹر وغیرہ کے بھی ہوتے ہیں۔ فی الحال جامعہ اسلامیہ دارالعلوم رحمانیہ سے 1200 کے قریب طلبا و طالبات استفادہ کررہے ہیں اور اس کے مختلف شعبہ جات، عالم کورس (اعدادیہ تا دورۂ حدیث شریف)، شعبہ تخصص فی الفقہ والافتاء، شعبہ تکمیل ادب، شعبہ قرأت، شعبہ حفظ قرآن مع تجوید، تصحیح، ناظرہ قرآن مع تجوید، شعبہ اردو، شعبہ پرائمری (ذکور و اناث) انگریزی و حساب، شعبہ نشر و اشاعت، شعبہ تبلیغ اور شعبہ تحریر و تقریر ’’انجمن تہذیب الکلام‘‘ سے فیض حاصل کررہے ہیں اور اپنی دینی و دنیاوی زندگی سنوارنے میں مصروف ہیں۔ جامعہ کے ہاسٹل میں فی الحال 350 طلبا قیام و طعام، مفت کتابوں کی سہولتوں کے ساتھ اقامت پذیر ہیں۔ طلبا کی بڑی تعداد غریب و یتیم اور نادار ہوتی ہے اس لے جامعہ ہی ان کی کفالت کرتا ہے، جامعہ کے سالانہ اخراجات (علاوہ تعمیرات) ڈھائی کروڑ سے متجاوز ہیں جو اللہ کے فضل اور آپ جیسے دینی مدارس سے ہمدردی رکھنے والے اصحابِ خیر کے تعاون سے پورے ہوتے ہیں۔ جامعہ کی وسیع و عریض مسجد بھی طلبہ کی کثرت کی بناء پر ناکافی ہورہی ہے؛ دوسرے فلور کی تعمیر چل رہی ہے، دارالاقامہ (ہاسٹل) کی تعمیر کا کام بھی جاری ہے اور امسال لاک ڈاؤن کی وجہ سے جامعہ کا مالیہ بہت زیادہ متاثر ہوا، بڑی دشواریوں اور پریشانیوں کے ساتھ ادارہ چلایا گیا اور جامعہ مقروض بھی ہوگیا۔ لہٰذا رمضان المبارک کے اس مبارک و مسعود مہینے میں زکوٰۃ، صدقات، عطیات کے ذریعہ مدرسے کے بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔ جامعہ کا پتہ ہے: جامعہ اسلامیہ دارالعلوم رحمانیہ، تالاب کٹہ، میر جملہ، یاقوت پورہ، حیدرآباد۔ برائے آن لائن ٹرانسفر، چیک، ڈرافٹ بینک کی مکمل تفصیل: 91701: A/c,DARULULOOM RAHMANIA:
3/9550097865,24564646- Branch.040, Siddiamber Bazar,Axix Bank. UTIB0001458:IFSC,4155000593

تلنگانہ کے بعض اضلاع میں گرج اور چمک کے ساتھ بارش کا امکان

حیدرآباد 30 مارچ (عصر حاضر نیوز) محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ 30 مارچ تا یکم اپریل تلنگانہ کے ایک یا دو اضلاع میں بعض مقامات پر گرج و چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے اپنی رپورٹ میں کہا کہ 2 اور 3 اپریل کو بعض مقامات پر کہیں کہیں گرج و چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ تلنگانہ میں آئندہ پیر تک بعض مقامات پر ہلکی تا اوسط یا پھر گرج و چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ اعظم ترین درجہ حرارت 40 ڈگری سلسیس عادل آباد ضلع میں درج کیا گیا۔

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

آئینہ دکن
باخبر، پراثر، نقیب فکرونظر
عصر حاضر ای پیپر
ASR-E-HAZIR

سواپنالوک آتشزدگی کا واقعہ.. ہائی کورٹ نے عرضی کو سوموٹو کے طور پر قبول کرلیا

کیونیٹ کمپنی سے متعلق کئی انکشافات۔ بنگلور اور تلنگانہ کے متعدد مقامات پر تلاشی، کمپنی کے 137 کروڑ روپے منجمد

حیدرآباد: 30؍مارچ (عصر حاضر نیوز) سکندرآباد کے سواپنالو کمپلیکس میں آگ کے حادثہ کو ہائی کورٹ نے سوموٹو کے طور پر قبول کرلیا۔ اس ماہ کی 16 تاریخ کو سوپنلوک کمپلیکس میں زبردست آگ لگنے سے چھ افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ حادثے کی شدت اور اس کی وجوہات کا تجزیہ کرتے ہوئے، ہائی کورٹ نے پریس میں شائع ہونے والے مضامین پر مختصراً ردعمل کا اظہار کیا۔ سی ایس، چیف سکریٹری، میونسپل ایڈمنسٹریشن ڈپارٹمنٹ، جی ایچ ایم سی کمشنر، ڈی جی پی، حیدرآباد سی پی، فائر ڈپارٹمنٹ کے ڈی جی، حیدرآباد کلکٹر، اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے سکریٹری کو مدعا علیہ کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔ آتشزدگی کے واقعہ کی تحقیقات کر رہی پولیس۔ معلوم ہوا ہے کہ Qnet کمپنی جو کہ اعلیٰ کمیشن کی امید میں معصوم لوگوں سے بڑی رقم بٹور کر چین کا کاروبار کر رہی ہے، کی بے قاعدگیاں پہلے ہی بے نقاب ہو چکی ہیں۔ حالیہ آتشزدگی کے واقعے سے یہ معاملہ ایک بار پھر سامنے آیا ہے۔ مہانکالی کے کئی متاثرین نے پولیس سے شکایت کی کہ وہ بے قصور لوگوں سے بھاری رقم وصول کر رہے ہیں۔ اس حکم میں ای ڈی حکام نے اس کمپنی سے تعلق رکھنے والے 137 کروڑ روپے کو منجمد کر دیا ہے۔ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کے حکام نے بدھ کو جاری کردہ ایک بیان میں یہ بات واضح کی۔ Qnet، ویہان ڈائریکٹ سیلنگ پرائیویٹ لمیٹڈ کا ایک ذیلی ادارہ، سب سے زیادہ کمیشن حاصل کرنے کی امید میں، معصوم لوگوں کے ساتھ سرمایہ کاری کرکے اوران کے ذریعے بہت سی اشیاء خرید کر غیر قانونی چین کا کاروبار کر رہا ہے۔ صرف سائبرآباد کمشنریٹ میں اس تنظیم کی غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف 38 مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ لیکن حال ہی میں سکندرآباد کے سوپنلوک کمپلیکس میں آتشزدگی کے واقعہ میں کیونیٹ کا دفتر جل گیا۔ پولیس کی تفتیش سے پتہ چلا ہے کہ واقعے میں مرنے والے تمام چھ افراد اس کمپنی کے ملازم تھے۔ اس کی وجہ سے Qnet کی بے قاعدگیاں ایک بار پھر منظر عام پر آگئی ہیں۔ یہی حکم ہے کہ سائبرآباد پولیس اسٹیشن میں پہلے درج کئے گئے مقدمات کی بنیاد پر ای ڈی میدان میں اتری ہے۔ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کے اہلکاروں نے ایک اور مقدمہ درج کرکے فنڈز کی منتقلی کے الزام میں تفتیش شروع کردی ہے۔ اس مہینے کی 24 تاریخ کو بنگلور میں 4 اور ریاست میں 3 مقامات پر تلاشی لی گئی۔ کمپنی کے 137 کروڑ روپے اور اس سے متعلقہ افراد کو منجمد کردیا گیا ہے۔ ای ڈی نے بدھ کو ایک بیان میں اس معاملے کا انکشاف کیا اور واضح کیا کہ مزید تفتیش جاری ہے۔

تلنگانہ: محکمہ بجلی کے ملازمین کی 17 اپریل سے ہڑتال

انتظامیہ اور جے اے سی کے درمیان مذاکرات ناکام

حیدرآباد: 30؍مارچ (عصر حاضر نیوز) محکمہ برقی میں کام کرنے والے ملازمین نے تنخواہ پر نظر ثانی کے اپنے مطالبے کو لے کر 17 اپریل سے ہڑتال پر جانے کا فیصلہ کیا ہے۔ بدھ کے روز، تلنگانہ اسٹیٹ پاور ایمپلائز جوائنٹ ایکشن کمیٹی (TSPEJAC) اور پاور یوٹیلیٹیز کی انتظامیہ نے اس مسئلے کو حل کرنے کی کوشش کی لیکن ناکام رہے۔ 24 مارچ کو ودیوت سودھا میں ایک بڑے دھرنے کے بعد جس میں تقریباً 30,000 ملازمین کی شرکت دیکھی گئی، انتظامیہ نے مختلف مطالبات پر بات چیت کے ایک اور دور کے لیے یونینوں کو مدعو کیا۔ تاہم میٹنگ کے اختتام تک انتظامیہ بجلی ملازمین کی تنخواہوں میں چھ فیصد اضافے کے اپنے پہلے فیصلے پر قائم رہی۔ 1999 اور 2004 کے درمیان تعینات ملازمین کے لیے EPF کو GPF سہولت میں تبدیل کرنے اور پاور یوٹیلیٹیز میں کاریگروں کے مطالبات پر تعطل جاری رہا۔ جے اے سی لیڈروں نے کہا کہ ملازمین پے ریویژن کمیشن پر انتظامیہ کے موقف پر مایوس ہیں جو گزشتہ سال یکم اپریل سے زیر التوا ہے۔ آخر کار، ہنگامی اجلاس میں 17 اپریل سے ہڑتال پر جانے کا فیصلہ ہوا کیونکہ انتظامیہ اور TSPEJAC کے درمیان مذاکرات ناکام ہوگئے۔

ذاتی ڈیٹا چوری کیس.. ای ڈی میدان میں آگئی

سائبرآباد ایس آئی ٹی پولیس کی گرفتار ملزمین سے پوچھ گچھ جاری

حیدرآباد: 30؍مارچ (عصر حاضر نیوز) پرسنل ڈیٹا چوری کے معاملے میں ایس آئی ٹی حکام کی جانچ ملک بھر میں جاری ہے۔ سائبرآباد ایس آئی ٹی پولیس نے بدھ کو گرفتار ملزمین سے پوچھ تاچھ کی۔ ایس آئی ٹی کی ٹیم نے پانچوں ملزمین ضیاء الرحمان اور چار دیگر سے پانچ دن کی تحویل میں پوچھ گچھ کی۔ اس گینگ جیسے اور کتنے گینگ ہیں..؟ ملک میں یہ گینگ کہاں ہیں؟ ذاتی ڈیٹا کس کو فروخت کر رہا ہے؟ کروڑوں لوگوں کا ڈیٹا کیسے حاصل ہوسکتا ہے..؟ حساس دفاعی اہلکاروں کا ڈیٹا کیسے سامنے آیا؟ کال سینٹر کیسے کام کر رہے ہیں؟ پولیس تفتیش کر رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ایس آئی ٹی کے اہلکار سبھی ملزمین سے ایک ساتھ پوچھ گچھ کر رہے ہیں۔ ان کی پانچ روزہ حراست یکم اپریل کو ختم ہوگی۔ زیر حراست ملزم سے آج تیسرے روز پوچھ گچھ کی جائے گی۔ بتایا جاتا ہے کہ ایس آئی ٹی جسٹ ڈائل کے منتظمین کو بھی نوٹس جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ دوسری جانب انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے مقدمہ درج کرلیا۔ ڈیٹا چوری کرنے پر منی لانڈرنگ کا مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ ای ڈی حکام نے سائبرآباد پولیس کی طرف سے درج ایف آئی آر کی بنیاد پر مقدمہ درج کیا ہے۔ سائبرآباد پولیس نے اپنی تحقیقات میں پایا کہ ملک بھر میں 8.16 کروڑ لوگوں کا ڈیٹا چوری ہوا ہے۔ تحقیقات میں انکشاف ہوا کہ دفاعی حکام کی اہم معلومات بھی چرائی گئی تھیں۔ جانچ میں پتہ چلا کہ بینک اکاؤنٹ، کریڈٹ کارڈ اور پین کارڈ کے لیے دیا گیا ڈیٹا لیک ہوا تھا۔ سائبرآباد سائبر کرائم پولیس نے حال ہی میں ایک ایسے گینگ کو گرفتار کیا ہے جو کروڑوں لوگوں کا ذاتی ڈیٹا چوری کرکے اسے ملک بھر کے سائبر مجرموں کو فروخت کر رہا ہے۔ جانچ میں پتہ چلا کہ ممبئی، ناگپور اور دہلی کے ملزمین نے ملک بھر میں 8.16 کروڑ لوگوں کا ڈیٹا چرایا تھا۔ سائبرآباد کے پولس کمشنر اسٹیفن رویندرا نے کہا کہ یہ تمام ڈیٹا جسٹ ڈائل کے ذریعہ مجرموں کو فروخت کیا جا رہا ہے۔ انکشاف ہوا ہے کہ اتر پردیش کے نوئیڈا میں ایک کال سینٹر قائم کیا گیا ہے اور وہ اس معاملے کو چلا رہا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ملزمان کے پاس 3 کروڑ لوگوں کے فون نمبرز کا ڈیٹا بیس ملا ہے۔ واضح ہو کہ ملک کے 8.16 کروڑ افراد کے ذاتی ڈاٹا کی چوری کے سنسنی خیز معاملہ میں جانچ میں تیزی پیدا کردی گئی ہے۔ تلنگانہ پولیس جس نے حال ہی میں اس گروہ کو گرفتار کیا تھا نے آج دوسرے دن بھی ان گرفتارشدگان سے پوچھ گچھ کی۔ سائبرآباد ایس آئی ٹی پولیس نے اس معاملہ کا پتہ چلایا تھا۔ پولیس اس گروہ سے ان کے دیگر ساتھیوں کے بارے میں بھی پوچھ گچھ کررہی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ جسٹ ڈائل کو بھی اس معاملہ میں نوٹس بھیجنے کا امکان ہے۔

تلنگانہ میں انٹرامتحانات کا اختتام: طلباء نے لی راحت کی سانس، سوفیصد نصاب کے ساتھ تین سال بعد امتحان

حیدرآباد: 30؍مارچ (عصر حاضر) انٹرمیڈیٹ کے طلباء میں راحت کا احساس، چاروں طرف وسیع مسکراہٹ، دوستانہ مذاق اور کچھ اپنے بیگ پیک کرنے اور گھر جانے کے خواہشمند نظر آرہے ہیں۔ جیسے ہی انٹرمیڈیٹ کا بڑا امتحان بدھ کو ختم ہوا، کئی ایسے طلباء جنہوں نے کئی ہفتوں سے دیر راتوں تک خود کو امتحانات کی تیاریوں میں مصروف رکھا اور اپنا نیند چین سب قربان کیا ان میں ایک الگ جوش دکھائی دیا۔ امتحانات ختم ہونے کے بعد تقریباً تمام مراکز پر ایک جیسے مناظر دیکھنے کو ملے۔ امتحانات سے فارغ طلبہ نے تیاری اور ذہنی تناؤ سے خود کو آزاد محسوس کیا۔ جن طلبہ نے آج اپنے امتحانات مکمل کیے وہ اپنا سامان باندھتے ہوئے، ہاسٹل خالی کرتے ہوئے اور گھر واپسی کے لیے بے تاب نظر آئے، تلنگانہ بھر کے بس ڈپو اور ریلوے اسٹیشنوں کا رخ کر رہے ہیں۔ اس سال، متعدد طلباء پریشان کن لمحات سے گزرے کیونکہ انہیں کووڈ 19 کی وبا کے بعد پہلی بار 100 فیصد نصاب کے ساتھ انٹرمیڈیٹ امتحانات میں شرکت کرنا تھی۔ گزشتہ دو تعلیمی سالوں کے دوران، انٹرمیڈیٹ کے نصاب میں 30 فیصد کمی کی گئی تھی اور وبائی امراض کی وجہ سے 70 فیصد نصاب پر مشتمل امتحانات منعقد کیے گئے تھے۔ یہ وہی بیچ تھا جسے وبائی امراض کے دوران ان کے داخلی تشخیص کے نمبروں پر غور کرتے ہوئے دسویں جماعت میں 'پاس' کا نشان لگایا گیا تھا۔ کل 4,17,525 طلباء رجسٹرڈ اور 4,02,630 انٹرمیڈیٹ سیکنڈ ایئر کیمسٹری پیپر-II اور کامرس پیپر-II کے امتحان میں بدھ کو موجود تھے۔ بدعنوانی کے چار کیسز دو منچیریال میں، اور ایک ایک وقارآباد اور میڑچل اضلاع میں بدھ کو درج کیا گیا۔ معمولی پرچوں کا امتحان 4 اپریل کو ختم ہوگا۔

حیدرآباد میں امبیڈکر کا 125 فٹ اونچا مجسمہ

وزیر ایشور نے معائنہ کیا

حیدرآباد 30 مارچ (یواین آئی) تلنگانہ کے وزیر بہبود کے ایشور نے حیدرآباد کے قلب میں زیر تعمیر 125 فٹ اونچے امبیڈکر کے مجسمہ کے کام کا معائنہ کیا۔ وزیر موصوف نے اس موقع پر کہا کہ یہ مجسمہ آئی میکس تھیٹر کے قریب تعمیر کیا جا رہا ہے جو ملک میں امبیڈکر کا سب سے اونچا مجسمہ ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ مجسمہ کی تعمیر کے لیے 791 ٹن اسٹیل اور 96 میٹرک ٹن پیتل کا استعمال کیا گیا ہے۔ اس کے لیے 400 سے زائد مزدور کام کر رہے ہیں۔ وزیر اعلی کے چندر شیکھر راو نے امبیڈکر کی یوم پیدائش 14 اپریل کو مجسمہ کی نقاب کشائی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ نقاب کشائی کے پیش نظر کام میں تیزی پیدا کی جارہی ہے تاکہ یہ کام 10 اپریل تک مکمل کئے جاسکیں۔

تلنگانہ کی زرعی اسکیمات کو ملک بھر میں نافذ کیا جائے

وزیر اعلی کے سی آر کو مہاراشٹرا کسان تنظیم کا مکتوب

حیدرآباد 30 مارچ (عصر حاضر نیوز) مہاراشٹر کے کئی کسان لیڈروں نے تلنگانہ کے وزیر اعلی چندر شیکھر راو کو مکتوب روانہ کرتے ہوئے ان سے درخواست کی ہے کہ تلنگانہ میں عمل کی جارہی کسانوں کے مفادات والی اسکیمات کو پورے ملک میں نافذ کیا جائے۔ کسانوں کی ایک ممتاز تنظیم شیتکاری سنگٹھن کے لیڈروں نے کہا کہ انہوں نے مہاراشٹر سے متصل دیہاتوں کا دورہ کیا تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ وہ تلنگانہ میں کیوں شامل ہونا چاہتے ہیں۔ مہاراشٹر کے سرحدی دیہاتوں کے افراد نے تلنگانہ میں جن اسکیمات پر عمل آوری کی جارہی ہے اس کی وضاحت کی۔ انہوں نے کہا کہ تلنگانہ کا بھی دورہ کیا گیا تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ کیا واقعی ان اسکیمات پر عمل آوری ہورہی ہے۔ اس تنظیم کے لیڈروں نے کہا کہ ان رہنماؤں نے کہا کہ ناندیڑ میں بی آر ایس کے جلسہ کے بعد کسانوں کا اعتماد بڑھ گیا ہے۔

عوام کو دھوکہ دینے وزیر اعلی تلنگانہ پر بھٹی وکرامارکا کا الزام

حیدرآباد 30 مارچ (ذرائع) تلنگانہ کے سی ایل پی لیڈر بھٹی وکرمارکا نے تنقید کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلی کے چندرشیکھر راو عوام کو دھوکہ دے رہے ہیں۔ انہوں نے چندرشیکھر راو زیر قیادت حکومت کی ناکامیوں کو اجاگر کرنے، عوامی مسائل سے واقفیت اور کانگریس پارٹی کو نچلی سطح سے مستحکم کرنے کیلئے منچریال ضلع میں جاری اپنی ہاتھ سے ہاتھ جوڑو یاترا کے حصہ کے طور پر عوام سے ملاقات کی اور ان کے مسائل سے واقفیت حاصل کی۔ اس موقع پر انہوں نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ عوامی بہبود کو حکومت نے نظرانداز کردیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گروہالکشمی اسکیم کے تحت تین لاکھ روپئے کے بجائے 6 لاکھ روپئے کی رقم فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ پوڈو اراضیات کا مسئلہ بھی حل کیا جائے۔

باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر ونظر

عصرِ حاضر ای پیپر

ASR-E-HAZIR

طالبان سربراہ ہبت اللہ اخوندزادہ کے بارے میں عوام کتنا جانتے ہیں؟

ہبت اللہ اخوندزادہ کو سرکاری طور پر امارت اسلامی افغانستان کا سربراہ، وفادار کمانڈر اور قرآن اور حدیث کے اسکالر کے طور پر جانا جاتا ہے۔

ان کا کہا ہر لفظ اعلیٰ قانون کی حیثیت رکھتا ہے۔ طالبان حکومت ان کے کہے کو سختی سے نافذ کرتی ہے۔ کیوں کہ وہ اس حکومت کے سپریم لیڈر ہیں اور انہیں حاصل لامتناہی اختیارات کسی ضابطے یا آئین کے پابند نہیں۔

کچھ طالبان رہنماؤں کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے اخوندزادہ کو ذاتی طور پر دیکھا ہے۔ اخوندزادہ کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ ان کی عمر 70 سال کے آس پاس ہے۔

اخوندزادہ افغان شہریوں اور دنیا کے لیے ایک معما ہیں کیوں کہ ان کے بارے میں معلومات دست یاب نہیں۔ ایک ایسا شخص اس وقت افغانستان پر حکومت کر رہا ہے جسے دیکھا نہیں گیا، منتخب نہیں کیا گیا اور نہ ہی وہ کسی کو جواب دہ ہے۔

میڈیا میں اخوندزادہ کی زیرِ گردش تصویر میں ایک لمبی کالی داڑھی والے شخص کو سفید پگڑی کے ساتھ دیکھا جاسکتا ہے۔ اس تصویر کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ یہ 1990 میں پاسپورٹ کے لیے لی گئی تصویر تھی۔ لیکن سرکاری سطح پر کبھی اس کی تصدیق نہیں کی گئی۔

مبینہ طور پر افغانستان کے صوبے قندھار میں مقیم اخوندزادہ نے رواں ماہ سرکاری زمین کی تقسیم اور فروخت پر پابندی کا حکم نامہ جاری کیا تھا جس سے دارالحکومت کابل میں زمینوں کا انتظام دیکھنے والی پوری ریاستی بیوروکریسی کو عملاً غیر مؤثر کر دیا۔

افغانستان میں طالبان کی حکومت میں وزرا اور ججوں سے لے کر ضلعی ایڈمنسٹریٹر کی تقرری تک سب فیصلے ہبت اللہ اخوندزادہ کرتے ہیں۔ طالبان لڑکیوں کو سیکنڈری اسکول میں تعلیم اور خواتین کو کام کی اجازت دیں گے یا نہیں؟ اس کا فیصلہ بھی اخوندزادہ کے کہنے پر ہی ہوگا۔

طالبان کے ایک وزیر شہاب الدین دلاور اخوندزادہ نے ایک افغان رپورٹر کو اپنے سربراہِ حکومت کی خصوصیات بیان کرتے ہوئے کہا: ”وہ سب سے پہلے اللہ سے ڈرتے ہیں۔ دوسرا وہ احادیث جانتے ہیں۔ وہ قرآن کے مفسر ہیں، وہ فقیہ ہیں۔ اس سے پہلے جہاد میں جب وہ امیر تھے تو ان کے اپنے بیٹے نے فدائی (خودکش) حملے میں جان دی تھی۔“

اخوندزادہ کے خاندان کے دیگر افراد کی طرح خودکُش حملہ کرنے والے ان کے نوجوان بیٹے کی شناخت اور حالات سے بھی لوگ واقف نہیں ہیں۔ طالبان سربراہ کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ ان کی دو بیویاں اور 11 بچے ہیں۔ تاہم ان کی ذاتی زندگی کے بارے میں ان تفصیلات کی سرکاری سطح پر کبھی تصدیق یا تردید نہیں کی گئی ہے۔

طالبان کے دوسرے امیر اختر محمد منصور کی پاکستان میں امریکی ڈرون حملے میں ہلاکت کے بعد ہبت اللہ اخوندزادہ طالبان کے امیر بنے تھے۔ اپنے دو پیش رو امرا کی طرح اخوندزادہ کو سال 2016 میں طالبان علما کی ایک چھوٹی کونسل نے مقرر کیا تھا۔

طالبان کا مؤقف ہے کہ کونسل کی جانب سے امیر کے انتخاب کے لیے اسلامی روایت کے مطابق بیعت کرنا ہی اس منصب کے لیے ان کی قانونی حیثیت کا جواز ہے۔

غیر ملکی سفارت کاروں کے مطابق وزیرِ داخلہ سراج الدین حقانی کا شمار طالبان کے ان رہنماؤں میں ہوتا ہے جو لڑکیوں کی تعلیم پر عائد پابندی اٹھانے کے حق میں ہیں۔

ایک اسلامی فقیہ اور نیویارک میں قرطبہ ہاؤس کے صدر امام فیصل عبدالرؤف کے مطابق ماضی میں مسلم فقہاء کہتے تھے کہ بیعت کے ذریعے امیر یا خلیفہ کو اپنے حلقے کی منظوری لینا پڑتی تھی۔

انہوں نے وی او اے کو بتایا کہ آج کئی جدید فقہا جمہوری الیکشن کو بیعت کے مترادف سمجھتے ہیں۔ البتہ بیعت کے علاوہ امیر کو دیگر شرائط پر بھی پورا اترنا چاہیے۔

انہوں نے کہا کہ امیر کو انصاف پسند اور متقی ہونا چاہیے۔

تاہم طالبان گورننس کے تحریری فریم ورک کی عدم موجودگی میں یہ واضح نہیں ہے کہ امیر کے عہدے کی مدت کتنی ہے؟ امیر کو کیسے تبدیل کیا جاسکتا ہے اور وہ اپنا جانشین نامزد کرسکتا ہے نہیں؟

طالبان کے وزیرِ خارجہ امیر خان متقی نے رواں ماہ بی بی سی کو بتایا تھا کہ ہر ملک میں انتخابات نہیں ہوتے اور افغانستان بھی ان ممالک میں سے ایک ہے۔

شمالی کوریا، شام اور سعودی عرب کو دنیا میں سب سے زیادہ آمرانہ حکومتوں کے طور پر رپورٹ کیا جاتا ہے جہاں مطلق العنان رہنما ایسے لامحدود اختیارات کے ساتھ حکومت کرتے ہیں جس پر وہ کسی کو جواب دہ نہیں۔

اخوندزادہ کے پاس بھی ان تینوں ممالک کے رہنماؤں سے کم طاقت نہیں ہے۔ لیکن ان کا ایک بنیادی امتیاز ہے اور وہ ان کا منفرد طرزِ حکمرانی ہے۔

ملا ہیبت اللہ اخوندزادہ منظر عام پر نہ آنے کی وجہ سے عوام میں تشویش پائی جاتی ہے بعض لوگ ان کے بارے میں الگ الگ نظریات رکھتے ہیں۔ کابل یونیورسٹی کے ایک لیکچرار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر وی او اے کو بتایا کہ وہ ایک سائے کی طرح ہیں۔ وہ کیوں عوام کے سامنے نہیں آتے یہ لاکھوں ڈالر کا سوال ہے۔ البتہ کچھ غلط ضرور ہے۔

افغانستان میں خواتین کے لیے اسکولز اور یونیورسٹیز کو بند کرنا، سیاسی اختلافات کو جرم قرار دینا اور ملک کو عالمی میدان سے الگ تھلگ کرنے جیسے اقدامات، اخوندزادہ کے بڑی حد تک دیگر آمرانہ حکومتوں کی طرز کے اقدامات کی عکاسی کرتے ہیں۔

یونیورسٹی آف الاباما کے پروفیسر آف مینیجمنٹ پیٹر پارمس کا کہنا تھا کہ طالبان کے لیے واقعی اہم ہے کہ وہ اپنے لوگوں کو دنیا کے دیگر خطوں میں لوگوں کی بہتر زندگیوں کے بارے میں لاعلم رکھیں جو دوسری جگہ انہیں مہیا ہوسکتی ہے۔

ان کے بقول یہ بھی ایک اہم ضرورت ہے کہ وہ اپنے لوگوں کو کسی بیرونی اور وجودی خطرے میں مبتلا رکھیں۔

دسمبر 2022 میں گیلپ کے شائع ہونے والے ایک سروے کے مطابق طالبان کی حکومت کے دوران افغانستان میں غربت کے دلدل میں دھنس گیا ہے۔ ملک کے تقریباً تین کروڑ 80 لاکھ افراد میں سے نصف سے زائد کو انسانی بنیادوں پر امداد کی ضرورت ہے۔ اس کے علاوہ تقریباً تمام افغان اپنی زندگیوں کو مسائل گھرا ہوا قرار دیتے ہیں۔

سکاٹ لینڈ کے پہلے مسلم سربراہ پاکستانی نژاد حمزہ یوسف

سکاٹ لینڈ کی پارلیمنٹ نے پاکستانی نژاد حمزہ یوسف کو فرسٹ منسٹر منتخب کیا ہے۔ 37 سالہ حمزہ یوسف سکاٹ لینڈ کے سب سے کم عمر نوجوان اور پہلے مسلم سربراہ ہیں۔

سکاٹ نیشنل پارٹی (ایس این پی) سے تعلق رکھنے والے حمزہ یوسف کو اپنی جماعت کے علاوہ سکاٹش گرینز پارٹی کے ارکان کی بھی حمایت حاصل ہوئی۔

انھوں نے اپنی تقریر کے دوران کہا کہ ’میں آپ کے سامنے کسی مغربی جمہوری قوم کے پہلے مسلمان سربراہ کی حیثیت سے کھڑا ہوں۔‘

ووٹنگ کے دوران ان کے مقابلے میں تین اپوزیشن رہنما کھڑے ہوئے مگر انھیں معلوم تھا کہ ان کی کامیابی کے بہت کم امکانات ہیں۔

وہ برطانیہ کی بڑی سیاسی جماعت کی قیادت کرنے والے پہلے مسلمان ہیں۔ اس سے قبل سعیدہ وارثی 2010 سے 2012 تک کنزرویٹو پارٹی کی شریک چیئرپرسن رہ چکی ہیں۔

حمزہ یوسف کے والد کا تعلق پاکستان کے شہر میاں چنوں سے ہے، جو 1960 کی دہائی میں اپنے خاندان کے ساتھ سکاٹ لینڈ نقل مکانی کر گئے تھے جبکہ ان کی والدہ کینیا میں ایک جنوبی ایشیائی خاندان میں پیدا ہوئی تھیں۔

حمزہ یوسف اکثر اپنے ساتھ ہونے والے نسل پرستانہ سلوک کے بارے میں بات کرتے رہے ہیں۔

واضح رہے کہ گذشتہ روز سکاٹ لینڈ کی حکمران جماعت سکاٹش نیشنل پارٹی نے پاکستانی نژاد حمزہ یوسف کو پارٹی کا نیا سربراہ منتخب کیا۔

37 سالہ حمزہ یوسف سکاٹ لینڈ کی فرسٹ منسٹر نکولا سٹرجن کی جگہ لیں گے جو گذشتہ ماہ آٹھ برس تک ایس این پی کی سربراہ رہنے کے بعد اپنے عہدے سے مستعفی ہوگئی تھیں۔

حمزہ یوسف کا ایس ایم پی کی لیڈرشپ کے انتخاب میں کیٹ فوربز اور ایش ریگن سے مقابلہ تھا۔ ایش ریگن کے پہلے راؤنڈ سے باہر ہونے کے بعد حمزہ یوسف نے دوسرے راؤنڈ میں 52 فیصد ووٹ حاصل کیے جبکہ فوربز کو 48 فیصد ووٹ ملے۔

حمزہ یوسف نے ایس این پی کا سربراہ منتخب ہونے کے بعد کہا کہ اگر وہ منگل کو سکاٹ لینڈ کی پارلیمنٹ میں ووٹنگ کے دوران فرسٹ منسٹر منتخب ہوتے ہیں تو یہ ان کے لیے ’سب سے بڑا اعزاز‘ ہوگا۔

سکاٹ لینڈ کے اپوزیشن رہنماؤں نے حمزہ یوسف کو مبارکباد دی لیکن متنبہ کیا کہ وہ ان کا احتساب کریں گے۔

حمزہ یوسف پہلی بار 2011 میں 26 سال کی عمر میں گلاسگو سے سکاٹش پارلیمنٹ کے رکن بنے تھے۔ وہ سکاٹش کابینہ میں وزیرِ ٹرانسپورٹ اور وزیرِ انصاف بھی رہ چکے ہیں۔

حمزہ یوسف اس وقت سکاٹ لینڈ کے وزیرِ صحت ہیں اور عام طور پر یہ خیال کیا جاتا تھا کہ وہ نکولا سٹرجن کے پسندیدہ جانشین ہیں حالانکہ انھوں نے واضح طور پر مقابلے میں کسی بھی امیدوار کی حمایت نہیں کی۔

لیبر پارٹی کے سربراہ سر کیئر سٹارمر اور سکاٹش لیبر پارٹی کے سربراہ انس سرور نے بھی حمزہ یوسف کو ایس این پی کا سربراہ منتخب ہونے پر مبارکباد دی جبکہ میئر لندن صادق خان نے حمزہ یوسف کے فرسٹ منسٹر بننے پر نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

حمزہ یوسف کسی برطانوی سیاسی جماعت کے پہلے مسلمان اور پاکستانی نژاد رہنما ہوں گے۔

حمزہ یوسف نے گلاسگو کے ہچیسنز گرامر پرائیویٹ سکول میں تعلیم حاصل کی، جہاں وہ سکاٹش لیبر رہنما انس سرور سے دو سال پیچھے تھے۔

گلاسگو یونیورسٹی میں سیاست کی تعلیم حاصل کرنے کے بعد ایک کال سینٹر میں مختصر طور پر کام کیا، جس کے بعد انھوں نے سکاٹش نیشنل پارٹی کے رکن پارلیمان ایم ایس پی بشیر احمد کے پارلیمانی اسسٹنٹ اور بعد میں وہ ایلکس سالمنڈ کے معاون بنے۔

حمزہ یوسف کو 2011 میں گلاسگو ریجن کے لیے سکاٹش ممبر پارلیمان کے طور پر منتخب کیا گیا تھا، جس کے صرف ایک سال بعد انھیں یورپ اور بین الاقوامی ترقی کے وزیر کے عہدے پر ترقی دی تھی۔

وہ 2016 میں وزیرِ ٹرانسپورٹ بن گئے، اس جیت کے بعد وہ سکاٹش پارلیمنٹ میں حلقے کی نشست جیتنے والے پہلے اقلیتی امیدوار بن گئے۔

ٹرانسپورٹ کا محکمہ سنبھالنے کے چھ ماہ بعد، حمزہ یوسف کو اس وقت تین سو پاؤنڈ جرمانے اور لائسنس پر چھ پنالٹی پوائنٹس دیے جانے کی شرمندگی اٹھانا پڑی جب پولیس نے مناسب انشورنس کے بغیر انھیں اپنے دوست کی گاڑی چلاتے ہوئے روک لیا۔

حمزہ یوسف کو 2018 میں دوبارہ ترقی دی گئی جب سٹرجن نے اپنی کابینہ کی ٹیم میں ردوبدل کے ایک حصے کے طور پر انھیں نیا وزیرِ انصاف نامزد کیا لیکن ان کا نفرت پر مبنی جرائم کے خلاف بل اس خدشے کے باعث تنازعات میں گھرا رہا کہ اس سے آزادی اظہار پر اثر پڑ سکتا ہے۔

ناقدین کا کہنا تھا کہ اس قانون کے نتیجے میں لائبریریوں اور کتابوں کی دکانوں پر ان کے شیلف پر متنازع کتابیں رکھنے پر مقدمہ چلایا جاسکتا ہے، نئے قانون کے ساتھ لوگوں کو ان کے اپنے گھر میں نجی گفتگو کے لیے مجرم قرار دینے کا بھی امکان ہے۔

یہ بل بالآخر مارچ 2021 میں متعدد تبدیلیوں کے بعد منظور کیا گیا تھا لیکن ابھی تک قانون نہیں بن سکا۔

مئی 2021 میں سیکرٹری صحت بننے کے تین ہفتے بعد حمزہ یوسف نے اپنے اس بیان کی وجہ سے معافی مانگی جس میں انھوں نے دعویٰ کیا تھا کہ 10 بچوں کو کووڈ کی وجہ سے ہسپتال میں داخل کیا گیا۔

www.asrehazir.com asrehazirportal

9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

فیفا نے انڈونیشیا سے انڈر 20 ورلڈ کپ کی میزبانی واپس لے لی

اسرائیل کی شرکت پر انڈونیشیا میں شدید احتجاج۔"موجودہ حالات کی وجہ سے" یہ فیصلہ لیا گیا: فیفا

جکارتہ:30/مارچ (ایجنسیز) فٹ بال کی عالمی تنظیم فیفا نے بدھ کو اعلان کیا ہے کہ اس نے اسرائیل کی شرکت پر انڈونیشیا میں احتجاج کے پیش نظر اس سال کے انڈر 20 ورلڈ کپ کی میزبانی انڈونیشیا سے واپس لے لی ہے۔ فیفا نے تفصیلات بتائے بغیر ایک بیان میں کہا کہ یہ فیصلہ "موجودہ حالات کی وجہ سے" کیا گیا ہے۔ فٹ بال کی عالمی تنظیم کا مزید کہنا تھا کہ "کسی نئے میزبان ملک کا جلد اعلان کیا جائے گا، تاہم ٹورنامنٹ کی تاریخوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہو گی"۔ انڈونیشیا اور اسرائیل کے درمیان باضابطہ سفارتی تعلقات نہیں ہیں اور دنیا کے سب سے زیادہ مسلمان آبادی والے ملک میں فلسطینی کاز کیلئے بڑے پیمانے پر حمایت موجود ہے۔ بالی کے گورنر نے اسرائیل کو ٹورنامنٹ سے باہر کرنے کا مطالبہ کیا تھا، اور اس ماہ تقریباً ایک سو قدامت پسند مسلم مظاہرین نے دارالحکومت جکارتا میں اسرائیلی ٹیم کی شرکت کے خلاف احتجاج کیا۔ 24 ٹیموں کے مقابلوں کی قرعہ اندازی جمعے کے روز بالی میں ہونا تھی جسے اب منسوخ کر دیا گیا ہے۔ انڈونیشیا کے عہدے داروں نے اس ہفتے کے شروع میں کہا تھا کہ ٹورنامنٹ کی میزبانی میں ناکامی کے نتیجے میں ان پر پابندیاں لگ سکتی ہیں جس میں وہ ورلڈ کپ اور ایشین کپ کے لیے کوالیفائی نہ کرنے سمیت، فٹ بال کے دیگر بین الاقوامی مقابلوں سے خارج ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ٹورنامنٹ جانے کے نتیجے میں کھربوں روپے کا معاشی نقصان ہوسکتا ہے اور مزید پابندیاں بھی ممکن ہیں۔ فیفا نے مزید کہا کہ انڈونیشین فٹ بال ایسوسی ایشن (پی ایس ایس آئی) کے خلاف ممکنہ پابندیوں کا فیصلہ بھی بعد میں کیا جا سکتا ہے۔ دوحہ میں مذاکرات کے بعد انڈونیشیا کی فٹ بال ایسوسی ایشن کے سربراہ ایرک تھوہر نے کہا کہ 'میں نے اپنی پوری کوشش کی ہے، فیفا کے صدر جانی ان فانٹی نو کو (انڈونیشیا) کے صدر جوکوی کا ایک خط پہنچانے اور ان کے ساتھ طویل بات چیت کے بعد، ہمیں فیفا کی جانب سے اس ایونٹ کے انعقاد کو منسوخ کرنے کے فیصلے کو قبول کرنا چاہیے"۔ انہوں نے کہا کہ انڈونیشیا فیفا کا رکن ہے، اس لیے بین الاقوامی فٹ بال کے معاملات کے لیے ہمیں طے شدہ قوانین پر عمل کرنا چاہیے۔ فیفا کا خیال ہے کہ موجودہ صورت حال کو جاری نہیں رکھا جاسکتا۔ ان کا کہنا تھا کہ میں فٹ بال سے محبت کرنے والے تمام لوگوں سے کہتا ہوں کہ وہ فیفا کے اس سخت فیصلے پر اپنا سر بلند رکھیں۔ کیونکہ میری رائے میں یہ ایسا وقت ہے کہ جس میں ہمیں فیفا پر ثابت کرنا ہوگا کہ وہ مزید سخت محنت کریں۔ فٹ بال کا رخ صاف ستھرے کھیل اور کامیابیوں کی طرف موڑیں۔ انڈونیشیا نے 1979 سے ٹورنامنٹ نہیں کھیل سکا ہے۔ میزبان کے طور پر اس نے خود بخود ٹورنامنٹ کے لیے کوالیفائی کرلیا تھا۔ یہ فٹ بال کا پہلا بڑا ٹورنامنٹ تھا جس کی میزبانی جنوب مشرقی ایشیائی جزیرہ نما ملک نے کرنی تھی۔ ایک منسوخی اس وقت بھی ہوئی تھی جب گزشتہ سال اکتوبر میں اسٹیڈیم میں بھگدڑ مچنے سے مشرقی جاوا میں 135 افراد ہلاک ہوگئے تھے جو کہ کھیلوں کی تاریخ کے بدترین سانحات میں سے ایک ہے۔ اسرائیل نے گزشتہ سال یورپی انڈر 19 چیمپئن شپ کے فائنل میں پہنچنے کے بعد پہلی بار ٹورنامنٹ کے لیے کوالیفائی کیا تھا، جہاں وہ انگلینڈ کے خلاف رنر اپ رہے۔

راشد خان بنے ٹی 20 میں نمبر ون گیند باز، سوریہ کمار یادو بلے بازوں میں سرفہرست

دبئی:30/مارچ (ایجنسیز) پاکستان اور افغانستان کے درمیان ٹی 20 سیریز کا اثر آئی سی سی رینکنگ میں بھی ہوا ہے۔ افغانستان نے یہ سیریز 1-2 سے اپنے نام کی۔ افغان ٹیم نے پہلی مرتبہ پاکستان کے خلاف کوئی ٹی ٹوئنٹی سیریز جیتی ہے۔ اس سیریز میں افغانی کھلاڑیوں نے شاندار مظاہرہ کیا اور اس کا انعام انہیں آئی سی سی کی رینکنگ میں بھی ملا ہے۔ افغانستان کے بائیں ہاتھ کے اسپنر راشد خان گیند بازوں کی رینکنگ میں اول مقام پر پہنچ چکے ہیں۔ انہوں نے سری لنکائی اسپنر ونیندو ہرسنگا کو پیچھے چھوڑ دیا۔ راشد پہلی مرتبہ 2018 میں ٹی ٹوئنٹی کے سرفہرست گیند باز بنے تھے۔ انہوں نے پاکستان کے خلاف سیریز کے تینوں مقابلوں میں ایک ایک وکٹ لیا اور بے حد کنجوسی سے رن خرچ کیے۔ ان کے علاوہ تیز گیند باز فضل حق فاروقی نے بھی اس سیریز میں 4.75 کے اکنامی ریٹ سے رن دیئے اور پانچ وکٹ لیے۔ وہ 12 مقام کی سبقت کے ساتھ تیسرے مقام پر پہنچ گئے ہیں۔ افغانستان کے اسپنر مجیب الرحمن اس سیریز میں چار وکٹ لینے کے ساتھ آٹھویں مقام پر آچکے ہیں۔ پاکستان کے کپتان بابر اعظم کو اس کے لیے آرام دیا گیا تھا اور وہ بلے بازوں کی رینکنگ میں ایک مقام گر کر چوتھے مقام پر آگئے ہیں۔ اس سیریز مین پاکستان کی کپتانی کرنے والے شاداب خان آل راونڈر رینکنگ میں آٹھ مقام کی بہتری کے ساتھ چوتھے مقام پر پہنچ گئے ہیں۔ وہیں، گیند بازوں کی فہرست میں چھ مقام کی چھلانگ لگا کر 12 ویں مقام پر آگئے ہیں۔ پاکستان کے محمد وسیم نو مقام کے فائدے سے 23 ویں مقام پر پہنچ گئے ہیں۔ ہندوستانی اوپنر شبمن گل ون ڈے میں بلے بازوں کی فہرست میں پانچویں نمبر پر آ کر کیریئر کے اعلیٰ ترین 738 پوائنٹس پر پہنچ گئے ہیں۔ جبکہ کپتان روہت شرما ایک درجہ ترقی کے ساتھ آٹھویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔

ونڈے ورلڈ کپ کے لیے پاکستانی ٹیم بھی بھارت نہیں آئے گی

نئی دہلی:30/مارچ (ذرائع) ونڈے ورلڈ کپ 2023 بھارت میں ہونا ہے اور اس کی ممکنہ تاریخیں بھی سامنے آچکی ہیں۔ تاہم ابھی مکمل شیڈول جاری ہونا باقی ہے۔ خبروں کے مطابق پاکستانی ٹیم ورلڈ کپ کے میچز کھیلنے بھارت نہیں آئے گی۔ ایسا اس لیے ہے کہ ایشیا کپ 2023 کی میزبانی پاکستان کررہا ہے۔ بی سی سی آئی نے ٹیم انڈیا کو پاکستان بھیجنے سے انکار کردیا ہے۔ ٹیم انڈیا ایشیا کپ کے میچز کے لیے غیر جانبدار مقام کی تلاش ہے۔ اس کے جواب میں اب پاکستان نے بھی ورلڈ کپ کے لیے پاکستانی ٹیم کو بھارت نہ بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ پاکستانی ٹیم اپنے ون ڈے ورلڈ کپ 2023 کے میچز بنگلہ دیش میں کھیل سکتی ہے۔ ESPNcricinfo کی رپورٹ کے مطابق بھارت ٹورنامنٹ کا میزبان ہے، لیکن دونوں ممالک کے درمیان کشیدہ سیاسی تعلقات کو دیکھتے ہوئے، گزشتہ ہفتے آئی سی سی کے اجلاس میں اس پر تبادلہ خیال کیا گیا، جس میں ایشیا کپ ماڈل کو ایک حل کے طور پر دیکھا گیا۔ بتادیں کہ پاکستان ایشیا کپ کی میزبانی کررہا ہے، لیکن بھارت اپنے میچ نیوٹرل مقامات پر کھیلے گا۔ یعنی آنے والے برسوں میں بھارت اور پاکستان میں مسلسل بڑے کرکٹ ٹورنامنٹ منعقد ہونے جارہے ہیں، لیکن باہمی کشیدگی کے باعث دونوں ممالک کے کھلاڑی ایک دوسرے کے ملک نہیں جا رہے۔ ایشیا کپ کے دوران بھارت کے میچ پاکستان میں نہیں کھیلے جائیں گے۔ اس کے لیے متحدہ عرب امارات، عمان، سری لنکا یا انگلینڈ کو دوسرے آپشن کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق بھارت کے میچ غیر جانبدار مقام پر کھیلے جائیں گے اور اگر بھارت فائنل میں پہنچتا ہے تو فائنل کسی اور ملک میں کھیلا جائے گا۔

ملک کے 12 میدانوں پر کھیلے جائیں گے آئی پی ایل کے 70 لیگ میچز

سورت: 30/مارچ (عصر حاضر نیوز) موجودہ فاتح گجرات ٹائٹنس اور چنئی سوپر کنگس کے درمیان 31 مارچ سے شروع ہورہے آئی پی ایل کے 16 ویں سیزن میں ہوم اور اوے فارمیٹ ٹیموں پر کافی تبدیلیاں لائے گا۔ اس فارمیٹ کی چارسال کے بعد 16 ویں سیزن میں واپسی ہورہی ہے۔ گزشتہ تین سال کوویڈ کی وجہ سے اس فارمیٹ کا استعمال نہیں ہوسکا تھا۔ 2020 اور 2022 کا پورا سیزن متحدہ عرب امارات (یو اے ای) میں منعقد کیا گیا تھا۔ 2019 میں ہوم اوے فارمیٹ گزشتہ مرتبہ کھیلا گیا تھا۔ ہوم اوے فارمیٹ میں، ہر ٹیم اپنے گروپ مرحلے کے آدھے میچز ہوم پر اور بقیہ میچز مخالف گراؤنڈ پر کھیلے گی۔ تمام ٹیمیں لیگ میں سات میچ اپنے گھر اور سات مخالف ٹیم کے ہوم پر کھیلیں گی۔ آئی پی ایل نیلامی سے لیگ میں کھیل رہی 10 ٹیموں میں تقریباً اپنی ٹیمیں اس نئے سیزن کے لیے تیار کی ہیں۔ یہ فارمیٹ ان ٹیموں کے لیے فائدہ پہنچا سکتا ہے۔ ٹیمیں اگر اپوزیشن ٹیم کے گھر میں مقابلہ ہار جاتی ہے تو اپنے گھر میں مقابلہ جیتنے کا اس کو فائدہ ہوسکتا ہے۔ کوویڈ-19 نے آئی پی ایل کے گزشتہ سیزن میں ایسا خلل ڈالا تھا کہ یہ سیزن یو اے ای میں منعقد کرانے پڑے تھے۔ 2021 میں آئی پی ایل کی ہندوستان میں واپسی ہوئی اور اسے ممبئی، دہلی، چنئی اور احمدآباد میں کرایا گیا تھا لیکن اسی سیزن میں ٹیموں کے اندر کھلاڑیوں کے کوویڈ-19 کے کیسیز آنے کی وجہ سے اس کا آدھا حصہ ملتوی کر دیا گیا۔

شرابی نے حالت نشہ میں بیوی اور بیٹی کا قتل کردیا

حیدرآباد 30 مارچ (عصر حاضر نیوز) رقم دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے ایک شرابی نے حالت نشہ میں اپنی بیوی اور بیٹی کا بڑی ہی بے دردی کے ساتھ قتل کردیا۔ یہ واردات تلنگانہ کے جئے شنکر بھوپال پلی ضلع میں پیش آئی۔ تفصیلات کے مطابق رام کرشنا کی بیوی اور دو بچے ہیں۔ راما کرشنا عادی شرابی ہے۔ وہ کل رات نشہ کی حالت میں گھر آیا۔ اس نے رقم کے لئے بیوی سے جھگڑا کیا۔ راما کرشنا نے جھگڑے کے دوران اپنی بیوی 43 سالہ رما پر کلہاڑی سے حملہ کردیا۔ مزاحمت پر اس نے اپنی 17 سالہ بیٹی چندن پر بھی حملہ کردیا جس کے نتیجہ میں دونوں ہلاک ہوگئے۔ اسی دوران اس کے چھوٹے بیٹے نے دونوں پر حملہ کو دیکھ کر چیخ و پکار شروع کردی۔ راما کرشنا اس پر بھی حملہ کے لئے آگے بڑھ رہا تھا کہ پڑوسیوں نے آ کر اسے بچایا۔ چندن انٹرمیڈیٹ سال دوم کا طالب علم تھا۔ پولیس نے رام کرشنا کو حراست میں لے لیا ہے۔

دورنتو ایکسپریس ٹرین سے بولیرو گاڑی کو ٹکر

ایلورو: 30 مارچ (ذرائع) آندھرا پردیش کے ضلع ایلورو میں دورنتو ایکسپریس ٹرین بولیرو گاڑی سے ٹکرا گئی۔ یہ حادثہ ضلع کے بھیما دولو میں جمعرات کی صبح تقریباً 3 بجے اس وقت پیش آیا جب ٹرین سکندرآباد سے وشاکھاپٹنم جارہی تھی۔ اس حادثہ کے باعث ٹرین تقریباً 5 گھنٹے سے زائد رکی رہی۔ ذرائع کے مطابق ٹرین کو آتا دیکھ کر کراسنگ عملہ نے ریلوے گیٹ کو بند کردیا تاہم اسی دوران اسی دوران بولیرو کار میں وہاں پہنچے بعض افراد نے ریلوے گیٹ کو ٹکر دیدی اور کراسنگ کو پار کرنے کی کوشش کی تاہم یہ کار، پٹریوں پر آگئی۔ اسی دوران اچانک ٹرین قریب آگئی جس کے بعد یہ افراد کار کو وہیں چھوڑ کر فرار ہوگئے اور یہ کار، ٹرین کی زد میں آکر تباہ ہوگئی۔ اس حادثہ کے نتیجہ میں ٹرین کے انجن کو نقصان پہنچا۔ اطلاع ملتے ہی ریلوے کے عملہ نے وہاں پہنچ کر مرمت کا کام شروع کردیا۔ ریلوے پولیس نے واقعہ کی تحقیقات شروع کردی اور کار میں سوار افراد کی تلاش کا کام بھی شروع کردیا گیا ہے۔ اس حادثہ میں کسی کی ہلاکت یا پھر کسی کے زخمی ہونے کی کوئی اطلاع نہیں ملی ہے۔

دس سال سے مفرور دھوکہ دہی میں ملوث شخص گرفتار

حیدرآباد 30 مارچ (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ کرائم انوسٹی گیشن ڈپارٹمنٹ (سی آئی ڈی) کی خصوصی ٹیم نے دھوکہ دہی کے مقدمات میں ملوث ایک شخص جو تقریباً دس سال سے مفرور تھا کو گرفتار کرلیا۔ اس شخص کی شناخت نیلور ضلع کے رہنے والے 45 سالہ چنیا کے طور پر کی گئی ہے جس نے ضلع میں ایل ایل بی سی ایم ٹرسٹ کا قیام عمل میں لایا اور چرچ کے پادری کی مدد سے دونوں تلگو ریاستوں تلنگانہ اور اے پی کے سادہ لوح افراد کو رقم فراہم کرنے کا لالچ دیتے ہوئے سرمایہ کاری حاصل کی اور ان کو دھوکہ دیا۔ سی آئی ڈی کے اے ڈی جی مہیش مرلی دھر بھگوت نے کہا کہ اس گروہ نے ایک اسکیم متعارف کی جس کے تحت ایک شخص جو 10500 روپئے ادا کرتا ہے، کو ٹرسٹ کی رکنیت حاصل کرنے پر ماہانہ وظیفہ کے تحت 2500 روپئے دیئے جائیں گے۔ کئی افراد نے اس کی باتوں میں آکر رقم دی تاہم عوام سے تقریباً 6 کروڑ روپئے کی رقم حاصل کرنے کے بعد یہ شخص فرار ہوگیا۔ ایک اطلاع پر اسپیشل ٹیم نے اس کو گرفتار کرلیا۔

بس اور اسکوٹی میں تصادم، دونوں کو آگ لگ گئی

سریاپیٹ:30/مارچ (عصر حاضر نیوز) ایک چونکا دینے والا واقعہ سوریاپیٹ ضلع میں پیش آیا جہاں TSRTC کی راجدھانی اے سی بس میں آگ لگ گئی۔ اس ترتیب سے مسافر بس سے اترتے ہی ایک بڑا حادثہ ٹل گیا۔ تفصیلات کے مطابق سوریاپیٹ کے موڈولچیرو کے اندرانگر میں راجدھانی اے سی بس میں آگ لگ گئی۔ تاہم بس سڑک پر ایک اسکوٹی سے ٹکرا گئی اور آگ پھیل گئی۔ حادثہ اس وقت پیش آیا جب بس حیدرآباد سے وجئے واڑہ جارہی تھی۔ حادثے کی وجہ سے، بس مکمل طور پر آگ کی لپیٹ میں آگئی جس کے نتیجے میں NH-65 پر شدید ٹریفک جام ہوگیا کیونکہ بس سڑک پر رک گئی۔ مزید یہ کہ بس کی شناخت میال پورڈ پوکی تھی۔ اس دوران اسکوٹی پر سوار راجو نامی شخص اس حادثہ میں شدید زخمی ہوگیا۔ اسے فوری طور پر سوریاپیٹ کے ایک پرائیویٹ اسپتال لے جایا گیا اور ڈاکٹروں نے اس بات کی تصدیق کی کہ علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ دریں اثنا، متوفی راجو کی شناخت اندرانگر، مونا گلا منڈل کے رہنے والے شخص کے طور پر کی گئی ہے۔

شوہر نے بیوی پر چاقو سے حملہ کرتے ہوئے قتل کردیا

ورنگل:30 مارچ (نامہ نگار) معمولی مسئلہ پر ہوئی بحث وتکرار کے بعد ایک شخص نے اپنی بیوی پر چاقو سے حملہ کرتے ہوئے اس کا قتل کردیا۔ یہ واردات تلنگانہ کے ضلع ورنگل کے استم بم پلی علاقہ میں کل شب پیش آئی۔ مقامی افراد کے مطابق جگدیش نامی شخص نے اپنی بیوی راجیشوری پر بحث وتکرار اور جھگڑے کے بعد چاقو سے حملہ کرتے ہوئے اس کا قتل کردیا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس وہاں پہنچی جس نے اس سلسلہ میں ایک معاملہ درج کرکے جانچ شروع کردی۔ جگدیش مفرور بتایا جاتا ہے۔ پولیس اس کی تلاش کررہی ہے۔

جگتیال میں سڑک حادثہ۔ایک شخص ہلاک

جگتیال: 30 مارچ (نامہ نگار) تلنگانہ کے ضلع جگتیال میں پیش آئے سڑک حادثہ میں ایک شخص ہلاک اور دوسرا شدید زخمی ہوگیا۔ یہ حادثہ جمعرات کی صبح ضلع کے میڈی پلی منڈل کے نواحی علاقہ میں اُس وقت پیش آیا جب ماربل سے لدی لاری کے ڈرائیور نے اس کا توازن کھودیا اور یہ لاری سڑک کے کنارے درخت سے ٹکرا گئی۔ پولیس کے مطابق یہ لاری جگتیال ضلع سے نظام آباد کی سمت جارہی تھی تاہم ڈرائیور نے اس کا توازن کھودیا۔ حادثہ اتنا شدید تھا کہ لاری کا کلینر موقع پر ہی ہلاک ہوگیا جبکہ ڈرائیور، کیبن میں پھنس گیا۔ مقامی افراد اس حادثہ کے ساتھ ہی وہاں پہنچ گئے جنہوں نے اس زخمی ڈرائیور کو کافی جدوجہد کے بعد کیبن سے باہر نکالتے ہوئے علاج کے لئے اسپتال منتقل کرنے میں کامیابی حاصل کی۔ پولیس نے اس سلسلہ میں ایک معاملہ درج کرکے جانچ شروع کردی۔

تین سالوں میں خواتین کے خلاف جرائم کے 12لاکھ سے زیادہ کیس درج

نئی دہلی:30مارچ (عصر حاضر نیوز) گزشتہ تین سالوں میں خواتین کے خلاف جرائم کے 12 لاکھ سے زیادہ کیس درج کیے گئے ہیں۔اسی دوران بچوں کے خلاف 4لاکھ 26ہزار 25 جرائم کے کیسز درج کئے گئے ہیں۔اس سلسلے میں بدھ کو راجیہ سبھا میں مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ اجے کمار مشرا (وزیر مملکت برائے داخلہ) نے نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو کے اعداد وشمار کا حوالہ دیتے ہوئے،اے آئی اے ڈی ایم کے ایم پی ڈاکٹر ایم۔تھمبی دورائی نے بتایا کہ 2019-2021 کے دوران خواتین کے خلاف 12لاکھ 5ہزار 107 مقدمات درج کیے گئے۔بتادیں کہ تھمبی دورائی نے پوچھا تھا کہ کیا حکومت جرائم کے بڑھتے ہوئے واقعات سے باخبر ہے، خاص کر خواتین اور بچوں کے خلاف؟اس اپیی سوڈ میں، مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ نے اعداد وشمار کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ 2019 میں خواتین کے خلاف 4,05,326، 2020 میں 3,71,503 اور سال 2021 میں 4,28,278 کیس درج کیے گئے۔رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اتر پردیش میں کل 165,321 کیس درج ہوئے جن میں 2019 میں 59,853، 2020 میں 49,385، 2021 میں 56,083 شامل ہیں۔اس کے بعد راجستھان میں 116,823 معاملے درج ہوئے۔اسی وقت، مہاراشٹر میں 108,624 کیس درج کیے گئے۔اسی طرح بچوں کے خلاف جرائم کے تحت کل 426,025 مقدمات درج کیے گئے،

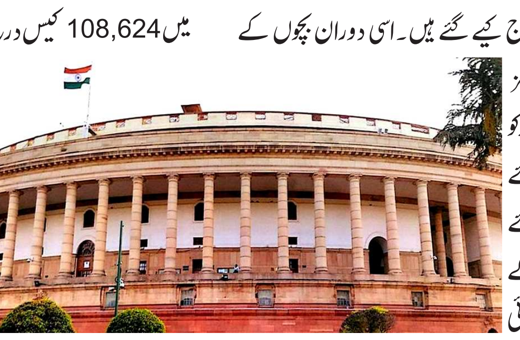

2019 میں 1,48,090، 2020 میں 1,28,531 اور 2021 میں 1,49,404 مقدمات درج ہوئے۔ مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ کے ذریعہ فراہم کردہ اعداد وشمار کے مطابق، مدھیہ پردیش 55,209 معاملات کے ساتھ سرفہرست ہے۔اس میں 2019 میں 19,028، 2020 میں 17,008، 2021 میں 19,173،اس کے بعد مہاراشٹر میں 51,224، 2019 میں 19,592، 2020 میں 14,371 اور 2021 میں 17,2021 کیس درج ہوئے۔جبکہ اتر پردیش میں،51,052 کل کیسوں میں سے 2019 میں 18,943، 2020 میں 15,271 اور 2021 میں 16,838 درج کیے گئے۔اس سوال پر کہ کیا حکومت کے پاس ڈاکٹروں، وکلاء، آئی ٹی پروفیشنلز اور سیاست، صحافت، محکمہ پولیس اور تفریحی صنعت سے وابستہ خواتین کو ربڑ سے بھرے غیر مہلک ہتھیار رکھنے کے لیے لائسنس فراہم کرنے کا کوئی منصوبہ ہے؟اس پر وزیر مملکت برائے داخلہ نے نفی میں جواب دیا۔

امین پروانہ کو شاہی عیدگاہ بھیجنے کا دوبارہ حکم جاری

متھرا:30مارچ (ذرائع) شری کرشن جنم بھومی شاہی مسجد عیدگاہ سے متعلق ایک معاملے میں ہندو فریق نے بدھ کو دعویٰ کیا کہ شاہی مسجد عیدگاہ کے سروے کا حکم جاری کیا گیا ہے اور اگلی سماعت کے لیے 17 اپریل کی تاریخ مقرر کی گئی

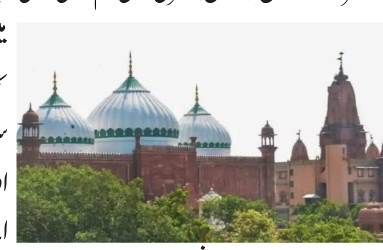

ہے۔مدعی فریق کے وکیل شیلیش دوبے کا دعویٰ ہے کہ سینئر ڈویژن ایف ٹی سی کورٹ نیرج گونڈ کی طرف سے بال کرشنا اور دیگر بمقابلہ انتظامیہ کمیٹی اور دیگر معاملات میں عیدگاہ کے امین سروے کے لیے دیا گیا حکم میرٹ پر دیا گیا ہے۔دوسری جانب شاہی مسجد عیدگاہ کے وکیل نیرج شرما کا دعویٰ ہے کہ یہ حکم امین پروانہ کے لیے دیا گیا ہے، یہ سروے کے لیے نہیں ہے۔یہ حکم انہیں سنے بغیر دیا گیا ہے۔اس لیے وہ جمعرات کو عدالت کھلنے پر اسے چیلنج کریں گے۔انہوں نے کہا کہ سروے عیدگاہ کا کیا جانا ہے اور جواب دہندہ کی طرف سے پیروی ان کے بجائے یوپی سنی سنٹرل وقف بورڈ سے کی گئی ہے۔8دسمبر 2022 کو بال کرشانے ہندو سینا کے سربراہ وشنو گپتا اور دیگر بمقابلہ انتظامیہ کمیٹی اور دیگر کے خلاف سول جج سینئر ڈویژن III کی عدالت میں مقدمہ دائر کیا گیا تھا، جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ شاہی مسجد عیدگاہ کیشو دیو مندر کی 13.37 ایکڑ زمین میں بنائی گئی ہے اور اسے وہاں سے ہٹانے کی مانگ کی گئی تھی۔واضح رہے کہ متھرا میں ایک مقامی عدالت نے شاہی مسجد عیدگاہ کیس میں شاہی مسجد عیدگاہ کے سروے کے لئے داخل نظر ثانی درخواست کو خارج کر دیا تھا۔

اسرائیلی قید خانوں میں موجود 14 فی صد فلسطینی قیدی بیمار،19 کینسر کے مریض

فلسطین سینٹر فار پریزنر اسٹڈیز کا کہنا ہے کہ قابض اسرائیل کی جیلوں میں 650 سے زائد قیدی مختلف بیماریوں میں مبتلا ہیں اور وہ قیدیوں کی کل تعداد کا 14 فیصد ہیں۔اسرائیلی زندانوں میں قید کل فلسطینیوں کی تعداد 4800 ہے، جن میں 19 قیدی کینسر جیسے موذی مرض کا شکار ہیں۔مرکز فلسطین نے ہفتے کے روز ایک پریس رپورٹ میں کہا کہ قابض ریاست تمام بین الاقوامی معاہدوں کو نظر انداز کرتی ہے جن میں قیدیوں کے طبی معائنے کی ضرورت کو ان کی

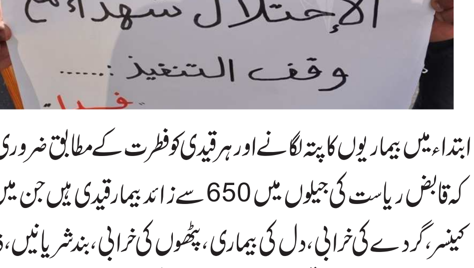

ابتداء میں بیماریوں کا پتہ لگانے اور ہر قیدی کو فطرت کے مطابق ضروری طبی دیکھ بھال فراہم کرنے کی شرط رکھی گئی ہے۔مرکز نے بتایا کہ قابض ریاست کی جیلوں میں 650 سے زائد بیمار قیدی ہیں جن میں 160 قیدی سنگین نوعیت کی بیماریوں کا شکار ہیں، جن میں کینسر، گردے کی خرابی، دل کی بیماری، پٹھوں کی خرابی، بند شریانیں، ذیابیطس، بلڈ پریشر اور دیگر شامل ہیں۔ایسی بیماریاں جو طبی غفلت کے جرم کے نتیجے میں قابض ریاست کی جیلوں میں درجنوں قیدیوں کی موت کا باعث بنیں۔مرکز کی رپورٹ میں طبی غفلت اور دیگر وجوہات کی بناء پر گذشتہ تین سال کے دوران سنگین بیماریوں خصوصاً کینسر میں مبتلا قیدیوں کی تعداد میں اضافے کی نشاندہی کی گئی ہے۔ان میں سے آخری قیدی" ولید دقّہ" جسے 38 سال تک حراست میں رکھا گیا تھا کے بارے میں پتا چلا کہ اسے کینسر تھا۔

دورانِ طواف بہ حالتِ روزہ مصری خاتون اللہ کو پیاری ہوگئیں

مصر کی اسیوط یونیورسٹی کی فیکلٹی آف میڈیسن کے پروفیسر ڈاکٹر عبدالمنعم الخطیب کی اہلیہ ھبہ القبانیؒ مسجد الحرام میں طواف کے دوران انتقال کر گئیں۔مصری خاتون کے خاوند ڈاکٹر عبدالمنعم الخطیب نے مسجد الحرام میں اپنی اہلیہ کے انتقال پر سوشل میڈیا پر تعزیتی پوسٹ کی جو وائرل ہے۔العربیہ اور مصری جریدے الاسبوع کے مطابق مصری خاتون کو مکہ مکرمہ کے الشرائع قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔سیاحتی کمپنی کے ماالک عادل فتوح نے بتایا کہ ھبہ

القبانی کا انتقال رمضان کی اسی تاریخ کو ہوا جس روز کئی سال قبل ان کی والدہ کا انتقال ہوا تھا'۔عادل فتوح نے بتایا کہ مصری خاتون نے ہماری کمپنی کے توسط سے عمرہ پیکیج حاصل کیا تھا۔مسجد نبوی ریاض الجنہ کی زیارت کر چکی تھیں۔ھبہ القبانی کے ایک عزیز نے بتایا کہ وہ پانچ بچوں کی ماں تھیں۔عمرے کے دوران اچانک دل کا دورہ پڑنے پر انتقال ہوا،وہ روزے سے تھی،عمرے پر جانے سے قبل ان کی خواہش تھی کہ مکہ مکرمہ میں انہیں موت آئے'۔مصر کی اسیوط یونیورسٹی کی فیکلٹی آف میڈیسن میں پروفیسر ڈاکٹر عبدالمنعم الخطیب نے فیس بک کے اپنے اکاؤنٹ پر اہلیہ کے انتقال کی خبر دیتے ہوئے ادبی پیرائے میں اپنے جذبات کا اظہار کیا۔انہوں نے لکھا کہ اللہ کی امانت تھی، اس کے حوالے ہوگئی، نوشتہ تقدیر پر راضی ہیں۔میری رفیق سفر، دکھ سکھ کی ساتھی، فرمانبردار اور صالح تھیں،اپنے اعزہ کا خیال رکھتی تھیں۔میرے ماں باپ کا احترام اپنے والدین کی طرح کرتی تھیں'۔

حمزہ یوسف نے اسکاٹ لینڈ کے وزیر اعظم کا حلف اٹھالیا، برطانوی وزیر اعظم کی مبارکباد

حمزہ یوسف نے کل بدھ کو اسکاٹ لینڈ کے وزیر اعظم کی حیثیت سے حلف اٹھالیا۔وہ مغربی یورپ میں حکومت کے پہلے مسلمان سربراہ بن گئے، لیکن ان کی پارٹی کے اندر اختلافات بھی موجود ہیں۔ 37 سالہ یوسف سکاٹش نیشنل پارٹی کے سب سے کم عمر رہنما ہیں اور انہوں نے پارٹی کی آزادی کی مہم کو دوبارہ متحرک کرنے کا وعدہ کیا ہے۔لیکن پیر کو نکولا اسٹرجن کی جانشینی کی دوڑ جیتنے کے بعد حریف کیٹ فوربس کے ان کی کابینہ میں شامل ہونے سے انکار کے بعد ان کی قیادت کو سوالیہ نشانات کا سامنا ہے۔یوسف نے سبکدوش ہونے والی وزیر خزانہ کو نچلے عہدے کی پیشکش کی، حالانکہ ان کا نتیجہ الیکشن جیتنے کے قریب تھا۔انہوں نے

پارٹی ممبران کے ترجیحی ووٹوں کا 48 فی صد حاصل کیا جب کہ حمزہ یوسف نے 52 فی صد ووٹ حاصل کیے تھے۔یوسف کے اتحادیوں نے کہا کہ فوربس نے اپنے ایک بچے کی حالیہ پیدائش کے بعد اپنے خاندان کے لیے زیادہ وقت دینے کی خواہش سے متعلق موقف سے انکار کیا۔لیکن اخباری رپورٹوں میں اس کے حامی اس عہدے کی پیشکش پر تنقید کرتے ہیں۔کل بدھ کو حمزہ یوسف نے سکاٹ لینڈ کی اعلیٰ ترین عدالتوں کے سربراہ لارڈ کولن سدرلینڈ کی طرف سے حلف لینے کے بعد اپنی کابینہ کے ارکان کو جمع کرنے میں اپنا دن گذارا۔حکومت کے نئے سربراہ نے سکاٹ لینڈ کے لیے صدر منتخب کرنے کے حق میں بادشاہت کے خاتمے کے لیے عوامی حمایت کے باوجود" مجاز بادشاہ چارلس کی وفاداری" کا عہد کیا۔برطانوی وزیر اعظم رشی سوناک نے منگل کو سکاٹش نیشنل پارٹی کی قیادت جیتنے کے بعد سکاٹش پارلیمنٹ کی جانب سے وزیر اعظم منتخب ہونے کے فوراً بعد ایک فون کال میں حمزہ یوسف کو مبارکباد دی تھی۔حمزہ یوسف نے کہا کہ رابطہ اور فون پر بات چیت "تعمیری" تھی۔انہوں نے مزید کہا کہ میں نے سوناک پر زور دیا تھا کہ لندن کو" عوام کی جمہوری خواہشات اور سکاٹ لینڈ کی پارلیمنٹ" کا احترام کرنا چاہیے۔ڈاؤننگ اسٹریٹ کے مطابق سوناک نے اپنی طرف سے اس بات پر زور دیا کہ دونوں حکومتوں کو یومیہ پالیسی کے مسائل پر مل کر کام کرنا چاہیے۔

خالصتان حامیوں کی امریکہ میں وزیر اعلی پنجاب کی بیٹی سے بدسلوکی

ہندوستان کے خلاف مظاہرہ کر رہے خالصتانی حامی امریکہ میں پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان کے بچوں کا محاصرہ کرنے اور انہیں پریشان کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔یہ بھی انکشاف ہوا ہے کہ خالصتان حامی اب شرمناک حرکتوں پر اتر آئے ہیں۔انہوں نے پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان کی بیٹی سیرت کور کو فون پر نہ صرف دھمکی دی ہے بلکہ گالی گلوج بھی کیا ہے۔یہ انکشاف بھگونت مان کی سابق بیوی اندر پریت کور

نے فیس بک کے ذریعے کیا ہے۔پٹیالہ کے ایک وکیل نے اپنے فیس بک اکاونٹ پر سیرت کور کو خالصتان حامیوں کی جانب سے دھمکانے اور گالی گلوج کرنے سے متعلق پوسٹ شیئر کی ہے۔بھگونت مان کی سابقہ اہلیہ نے انکشاف کیا کہ امریکہ کے ایک گرودوارے میں اس تعلق سے تجویز بھی پاس کی گئی ہے۔تجویز میں بھگونت مان کے دونوں بچوں کا محاصرہ کرنے کو کہا گیا ہے۔قابل ذکر ہے کہ مان کی سابق بیوی اپنے دو بچوں کے ساتھ امریکہ میں ہی رہتی ہیں۔بتادیں کہ بھگونت مان اپنی پہلی بیوی سے طلاق لے چکے ہیں اور اس شادی سے ان کی دو اولادیں بیٹی سیرت کور مان اور بیٹا دلشان مان ہیں۔گزشتہ سال 16 مارچ کو دونوں اپنے والد کے وزیر اعلیٰ کے عہدے کی حلف برداری تقریب میں حصہ لینے کے لیے ہندوستان آئے تھے۔یاد رہے کہ، ہندوستان نے 26 مارچ کے روز کینیڈا کے ہائی کمشنر کو طلب کر کے ملک میں خالصتانی حامیوں اور انتہا پسندوں کی حالیہ کارروائیوں کے بارے میں تشویش سے آگاہ کیا۔وزارت خارجہ نے اتوار کو ایک بیان میں کہا کہ حکومت ہند نے اس بارے میں وضاحت طلب کی ہے کہ ایسے عناصر کو پولیس کی موجودگی میں ہمارے سفارتی مشن اور قونصل خانوں کی حفاظت کی خلاف ورزی کرنے کی اجازت کیسے دی گئی؟

فلپائن میں 250افراد سے بھری کشتی میں آگ لگنے کا ہولناک واقعہ،12افراد ہلاک، 7لاپتہ

منیلا: جنوبی فلپائن میں بدھ کی دیر رات تقریباً 250 سے زیادہ افراد کو لے جانے والی ایک کشتی میں آگ لگنے سے کم از کم 12 مسافر ہلاک ہو گئے، جبکہ 7 افراد لاپتہ بتائے جا رہے ہیں۔ ایک مقامی اہلکار نے جمعرات کو یہ اطلاع دی۔باسیلان صوبے میں آفات سے نمٹنے اور بندوبست کے دفتر کے سربراہ نکسن الونزو نے مقامی ریڈیو کو بتایا کہ سمندر میں چھلانگ لگانے والے سات مسافر لاپتہ ہیں۔کم از کم 195 مسافروں اور عملے کے 35 ارکان کو بچالیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ امدادی کارکنوں کو جہاز پر چار لاشیں ملی ہیں۔جبکہ چھ کو ساحل پر لایا گیا۔الونزو نے کہا کہ مسافروں کی موت پانی میں کودنے کے بعد ڈوبنے سے ہوئی اور کچھ اس

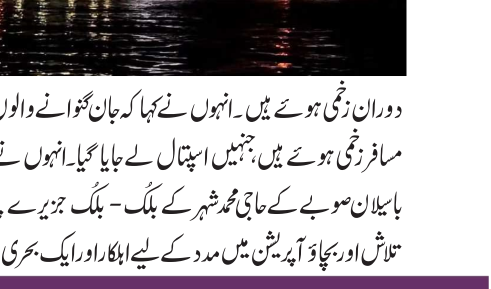

دوران زخمی ہوئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ جان گنوانے والوں میں کم از کم تین بچے شامل ہیں، جو بظاہر اپنے والدین سے بچھڑ گئے تھے، جبکہ کم از کم 23 مسافر زخمی ہوئے ہیں، جنہیں اسپتال لے جایا گیا۔انہوں نے بتایا کہ کشتی جولو سے زامبوانگا شہر جا رہی تھی کہ بدھ کو مقامی وقت کے مطابق رات 10 بجے باسیلان صوبے کے حاجی محمد شہر کے بلک - بلک جزیرے پر آگ بھڑک اٹھی۔فلپائنی کوسٹ گارڈ نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ اس نے تلاش اور بچاؤ آپریشن میں مدد کے لیے اہلکار اور ایک بحری جہاز تعینات کیا ہے،تاہم ہلاکتوں کے بارے میں تفصیلات نہیں بتائیں۔

ترکیہ میں زلزلے کے 49دن بعد ملبے سے ایک بلی کو زندہ برآمد

کل بدھ کو ترکیہ کے کہرامان مرعش میں ملبہ ہٹانے کے لیے کام کرنے والی امدادی ٹیموں نے 6 فروری کو ترکیہ اور شام میں آنے والے تباہ کن زلزلے کے 49 دن بعد ایک بلی کو زندہ نکال لیا۔اس زلزلے میں ہزاروں افراد لقمہ اجل بن گئے تھے۔علاقے میں کام کرنے والی ٹیمیں بلی کو نکالنے میں کامیاب رہیں جس کے بعد اسے مزید دیکھ بھال کے لیے متعلقہ ادارے کے حوالے کر دیا گیا ہے۔6 فروری کو جنوب مشرقی ترکیہ میں 7.7 شدت کا زلزلہ آیا اور اس

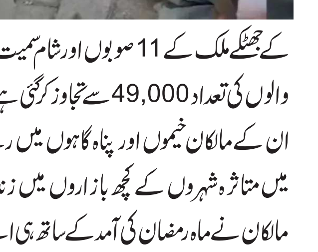

کے جھٹکے ملک کے 11 صوبوں اور شام سمیت ہمسایہ ممالک کے علاقوں میں محسوس ہوئے۔ترکیہ میں زلزلے سے مرنے والوں کی تعداد 49,000 سے تجاوز کر گئی ہے۔تباہ کن زلزلے کے نتیجے میں ایک لاکھ چالیس ہزار عمارتیں منہدم ہوگئیں، ان کے مالکان خیموں اور پناہ گاہوں میں رہنے یا دوسرے شہروں میں منتقل ہونے پر مجبور ہوئے۔ملک کے جنوب میں متاثرہ شہروں کے کچھ بازاروں میں زندگی بتدریج لوٹ رہی ہے۔زلزلے کے بعد جو دکانیں برقرار تھیں ان کے مالکان نے ماہ رمضان کی آمد کے ساتھ ہی اپنے دروازے صارفین کے لیے دوبارہ کھول دیے۔

www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

درس قرآن

راہِ ہدایت پر کون ہیں اور کامیاب کون؟

أَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ خَتَمَ اللّٰہُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ

ترجمہ: بیشک جولوگ کفر اختیار کئے ہوئے ہیں ان کے حق میں یکساں ہے خواہ آپ انہیں ڈرائیں یا آپ انہیں نہ ڈرائیں وہ ایمان نہ لائیں گے ۝ مہر لگادی ہے اللہ نے ان کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے اور ان کے لئے بڑا ہی عذاب ہے۔

تشریح: ان دو آیتوں میں چار باتیں بتلائی گئی ہیں۔

۱۔ پیغمبر! کافروں کے حق میں برابر ہے آپ کا ڈرانا اور نہ ڈرانا، وہ تو ایمان نہیں لائیں گے۔

۲۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں پر مہر لگادی ہے۔

۳۔ اور ان کے کانوں اور آنکھوں پر پردہ ہے۔

۴۔ اور ان کیلئے بڑا عذاب ہے۔

ایسے بدقسمت لوگ جو خالق کائنات کی نعمتوں کے دائرہ میں زندگی بسر کرتے ہیں اس کی نعمتوں کا استعمال کرتے ہیں مگر اس کی معرفت سے محروم رہتے ہیں، جو سب کچھ کرنے پر قادر ہے اس کی عبادت کو چھوڑ کر، جو کچھ بھی نہیں کرسکتے ان کی پوجا میں مصروف ہیں۔ کاش! یہ رب ذوالجلال کی دی ہوئی صلاحیت کا استعمال کرتے اور باطل پر جمے رہنے کے بجائے حق کی تلاش میں مصروف ہوجاتے۔ یہ ہمارے رب رحمن ورحیم کا ہم پر احسان ہے کہ اس نے ہم کو ایمان کی دولت عطا فرمائی اور کفر کی گندگی سے بچالیا اور اپنی عبادت کی توفیق بخشی اور ہمارے قلوب کو ایمان سے بھر دیا۔ کس قدر بربادی وتباہی ہوتی اگر ہم اس آیت کے مصداق ہوتے جس میں یہ حقیقت بیان کی گئی کہ ان کافروں کے دلوں پر اور ان کی سماعت پر مہر لگادی گئی ہے اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے اور ان کے حق میں یہ فیصلہ بھی سنادیا گیا کہ وقت کا نبی بھی اگر ان کو عذاب الٰہی سے ڈرائے تو یہ ٹس سے مس ہونے والے نہیں ہیں۔ اب ایمان ان کے قریب نہیں آئے گا۔ یہ دورِ رسالت کے وہ کافر تھے جو نبی رحمت ﷺ کی نبوت کے بارے میں سب کچھ جانتے تھے لیکن مانتے نہیں تھے۔ معلوم یہ ہوا کہ صرف جاننا کمال نہیں، اصل تو ماننا کمال ہے۔ جس دل پر اللہ تعالیٰ مہر لگادیں اور جن کانوں اور آنکھوں پر قادر مطلق پردہ ڈال دیں اس کی اس مہر کو کون کھول سکتا ہے اور اس پردہ کو کون ہٹا سکتا ہے؟ سورۃ انعام کی آیت نمبر ۴۶ میں یہی حقیقت بیان کی گئی کہ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللّٰہُ سَمْعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ مَّنْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللّٰہِ يَأْتِيكُمْ بِهِ۔ آپ کہئے کہ یہ بتلاؤ کہ اگر اللہ تعالیٰ تمہاری سماعت اور بصارت لے لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگادے تو اللہ تعالیٰ کے سوا اور کون معبود ہے کہ یہ تم کو پھر دے دے؟

ماخوذ از: عام فہم درس قرآن، جلد اول۔ از: مولانا غیاث احمد رشادی

درس حدیث

تقویٰ کیا ہے؟

از افادات: حضرت مفتی ابوالقاسم نعمانی دامت برکاتہم
مہتمم وشیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اوصیکم بتقوی اللہ والسمع والطاعۃ یعنی میں تمہیں وصیت کرتا ہوں اللہ کا تقویٰ اختیار کرنے کی لہٰذا تم اللہ سے ڈرتے رہنا، اس کی نافرمانی سے بچتے رہنا اور اس کے کسی حکم سے منھ نہ موڑنا۔

تقویٰ کیا ہے؟ تقویٰ ایک معروف لفظ ہے جس کا حکم قرآن پاک میں متعدد مواقع پر دیا گیا، اتقوا اللہ ، اتقوا اللہ، اللہ سے ڈرتے رہو، اللہ کی نافرمانی سے بچتے رہو، اس کی حکم عدولی اور اس کی مخالفت سے اجتناب کرو، سب سے اہم اور سب سے مقدم وصیت یہ ہے کہ زندگی میں ہمیشہ اللہ کا تقویٰ تمہارے اندر جاری رہے، تم اللہ سے ڈرتے رہو اور اس کی نافرمانی سے بچتے رہو۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حضرت کعب بن احبار رضی اللہ عنہ سے تقویٰ کی تعریف پوچھی تو حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے سوال کیا؛ کیا آپ کبھی خاردار راستہ پر چلے ہیں؟ آپ نے جواب دیا ہاں! پھر پوچھا کہ اس راستہ سے آپ کے گذرنے کی کیا کیفیت رہی؟ تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرمانے لگے میں کانٹوں سے بچ بچ کر اور اپنے کپڑوں کو بالکل سمیٹ کر نہایت احتیاط سے گذر گیا۔ حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ بس یہی تقویٰ ہے۔

تقویٰ والی زندگی مسلمان کے لیے لازمی وضروری ہے؛ کیوں کہ صفت تقویٰ صرف اجتماعی ومعاشرتی زندگی ہی میں اوامر ونواہی کا پابند نہیں بناتی؛ بلکہ انفرادی اور نجی زندگی میں بھی تعمیرِ حیات اور تطہیرِ نفس کا سبب بنتی ہے۔

علامہ ابن قیم رحمہ اللہ نے تقویٰ کے تین درجات بیان فرمائے ہیں (۱) پہلا درجہ: دل اور اعضاء وجوارح کو معاصی اور محرمات سے محفوظ رکھنا (۲) دوسرا درجہ: دل اور اعضاء وجوارح کو مکروہات سے بچانا (۳) تیسرا درجہ: دل اور اعضاء وجوارح کو فضول ولا یعنی امور سے باز رکھنا۔

اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ ہم تمام کو تقویٰ والی زندگی گذارنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

شرعی مسائل اور ان کا حل

از: تحفظ شریعت ٹرسٹ

مصارفِ زکوۃ

سوال: 1- زکاۃ کے مصارف کون کون ہیں؟

2- کیا سگے بھائی کو زکاۃ دے سکتے ہیں؟

3- قریبی رشتہ داروں میں ماموں، خالہ، پھوپھی چاچا کو زکاۃ دے سکتے ہیں؟

جواب: 1- زکاۃ کے مصارف سات ہیں: فقیر، مسکین، عامل، رقاب، غارم، فی سبیل اللہ اور ابن السبیل۔ فقیر وہ شخص ہے جس کے پاس کچھ مال ہے، مگر اتنا نہیں کہ نصاب کو پہنچ جائے۔ مسکین وہ شخص ہے جس کے پاس کچھ نہ ہو، یہاں تک کہ وہ کھانے اور بدن چھپانے کے لیے بھی لوگوں سے سوال کا محتاج ہو۔ عامل وہ ہے جسے بادشاہِ اسلام نے زکاۃ اور عشر وصول کرنے کے لیے مقرر کیا ہو، اس کو بھی زکاۃ دی جاسکتی ہے۔ رِقاب سے مراد ہے غلامی سے گردن رہا کرانا لیکن اب نہ غلام ہیں اور نہ اس مدّ میں اس رقم کے صرف کرنے کی نوبت آتی ہے۔ غارم سے مراد مَدیون (مقروض) ہے یعنی اس پر اتنا قرض ہو کہ اسے نکالنے کے بعد نصاب باقی نہ رہے۔ فی سبیل اللہ کے معنی ہیں راہِ خدا میں خرچ کرنا، اس کی چند صورتیں ہیں مثلاً کوئی شخص محتاج ہے کہ جہاد میں جانا چاہتا ہے اور اس کے پاس رقم نہیں تو اس کو زکاۃ دے سکتے ہیں۔

ابن السبیل سے مراد مسافر ہے، مسافر کے پاس اگر مال ختم ہوجائے تو اس کو بھی زکاۃ کی رقم دی جاسکتی ہے اگرچہ اس کے پاس اس کے اپنے وطن میں مال موجود ہو۔

2- سگے بھائی بھی اگر صاحبِ نصاب نہیں ہیں تو ان کو زکاۃ دی جاسکتی ہے، (بشرطیکہ سید/ ہاشمی نہ ہوں)۔

3- قریبی رشتہ دار میں ماموں، خالہ، پھوپھی، چاچا اگر صاحبِ نصاب نہیں ہیں تو ان کو زکاۃ دی جاسکتی ہے، یعنی اگر اُن کے پاس ساڑھے باون تولہ چاندی (تقریباً ۶۱۲ / گرام ۳۶۰ / ملی گرام) یا ساڑھے سات تولہ سونا (تقریباً ۸۷ / گرام ۴۸۰ / ملی گرام) یا ساڑھے باون تولہ چاندی کی قیمت کے بقدر نقد رقم یا کچھ نقد رقم کے ساتھ اتنا سونا یا اتنی چاندی نہیں ہے جس کی قیمت چاندی کے نصاب کو پہنچ جائے، اسی طرح ضرورت اصلیہ سے زائد اتنا سامان بھی نہیں ہے، جس کی مجموعی قیمت چاندی کے نصاب کو پہنچ جائے، تو ایسی صورت میں ان کو زکاۃ دی جاسکتی ہے، (بشرطیکہ وہ سید/ ہاشمی نہ ہوں)۔ فقط واللہ اعلم فتوی نمبر:144008200809

دارالافتاء: جامعہ علوم اسلامیہ
علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن

پلاٹ پر زکوۃ کا مسئلہ

سوال: میرے پاس زمین کے ۵ پلاٹ ہیں، پہلے ۲ پلاٹ میں نے اپنے گھر کی تعمیر کے لئے رکھے ہیں، شاید انھیں بیچ کر گھر بناؤں یا ایک بیچ کر دوسرے پر گھر بناؤں یا دونوں کو بیچ کر کہیں اور گھر بناؤں انشاءاللہ۔ اس کے علاوہ میں نے حال ہی میں ۲ پلاٹ خریدے ہیں، خریدنے کے وقت میری نیت یہ تھی کہ میرے پاس جو نقد رقم ہے وہ میں پلاٹ میں لگا دوں تاکہ وقت کے ساتھ اگر پلاٹ کی قیمت بڑھے تو جو رقم میرے پاس ہے وہ بھی زیادہ ہوجائے، ان پلاٹوں کے بارے میں میری مستقبل کی کوئی خاص نیت ابھی نہیں ہے، شاید بیچ دوں اور پیسے اپنے ذاتی استعمال میں لاؤں جیسے گاڑی، اپنا ذاتی کلینک، یا کوئی ضرورت آپڑے تو بیچ کر استعمال میں لاؤں، شاید میں یہ پلاٹ نہ بیچوں اور بچوں کے لیے چھوڑ دوں تاکہ ان کو ایسے ہی دے دوں، بیچ کر ان کی تعلیم، شادی یا گھر یا کسی اور ضرورت کے کام آئے۔ یا شاید ایسے ہی پڑا رہے، اگر اچھا منافع ملے تو شاید بیچ کر کہیں اور بھی لگادوں۔ سوال یہ ہے کہ کیا مجھے ان ۲ پلاٹوں پر زکوۃ دینی ہوگی؟ جزاک اللہ۔

جواب: زکوۃ، زمین کے صرف اس پلاٹ پر واجب ہوتی ہے جو بلاکسی تردد صرف بیچنے کی نیت سے خریدا جائے اور پھر اس نیت پر برقرار بھی رہا جائے، اور جس پلاٹ میں بیچنے کی نیت بالکل نہ ہو یا بیچنے کی نیت برقرار نہ رہے یا خریدتے وقت ہی بیچنے کی نیت مشکوک ہو یا خریدنے کے بعد مشکوک ہوجائے، یعنی: خریدتے وقت بیچنے کے ساتھ مکان یا دوکان بنانے یا اولاد کو ہبہ کرنے وغیرہ کی بھی نیت ہو یا خریدنے کے بعد ان میں سے کوئی نیت بھی ہوجائے تو اس پر زکوۃ واجب نہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

دوکان کے مال میں زکوۃ

سوال: کیا دوکان کے مال میں بھی زکوۃ واجب ہے؟

جواب: جی ہاں! دکان میں جو بکنے کا سامان ہے جسے مالِ تجارت کہتے ہیں سال پورا ہونے پر جس قدر مال دکان میں موجود ہے اس کی بازاری قیمت پر 2.5 فیصد زکوۃ واجب ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

زکوۃ کسے کہتے ہیں؟ اور زکوۃ کس پر واجب ہے؟

سوال: حضرت، مجھے زکات کے بارے میں معلومات حاصل کرنی ہیں۔ زکات کسے کہتے ہیں؟ اور زکات کس پر واجب ہے؟ اور زکات کس چیز کی نکال سکتے ہیں؟ برائے مہربانی تفصیل سے بتائیں۔

جواب: (۱) زکوۃ اس مال کو کہتے ہیں جو صاحب نصاب شخص سے سال گذرنے کے بعد اپنے مال کا چالیسواں حصہ نکالتا ہے۔

(۲) زکوۃ اس شخص پر واجب ہے جس کے پاس قرض اور حاجت اصلیہ سے فارغ سونے/ چاندی/ نقدی/ سامانِ تجارت اس مقدار میں ہوں کہ ان کی مالیت ساڑھے باون تولہ (612.360 گرام) چاندی کی مالیت کو پہنچ جائے، اگر کسی کے پاس ان اشیاء میں سے بعض ہوں تو ان میں بھی مالیت کا اعتبار ہوگا، اگر مالیت 613 گرام چاندی کی قیمت کو پہنچ جاتی ہے تو زکوۃ واجب ہوگی ورنہ نہیں؛ البتہ اگر کسی کے پاس صرف سونا ہو، چاندی نقدی سامان تجارت بالکل نہ ہو تو زکوۃ کے وجوب کے لیے 87 گرام 479 ملی گرام سونے کا ہونا ضروری ہوگا۔

(۳) زکوۃ جن چیزوں میں واجب ہوتی ہے، ان سے بھیز کوۃ نکال سکتے ہیں اور اس کے بدلے نقد روپیے سے بھی نکال سکتے ہیں، روپے سے زکوۃ نکالنا چونکہ انفع للفقراء ہے اس لیے روپے سے زکوۃ نکالنا بہتر ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

تراویح میں بغیر قعدہ اخیرہ کئے چار رکعت پڑھنا

سوال: کیا فرماتے ہیں مفتیان عظام درج ذیل صورت مسئولہ میں تراویح کی نماز میں قاری صاحب نے دوسری رکعت کے قعدہ میں بیٹھنے کے بجائے سجدہ سے براہ راست تیسری رکعت میں چلے گئے۔ ایک ساتھ چار رکعت کے بعد قعدہ میں سجدہ سہو کروادیا۔ پھر اعلان کردیا کے یہ تراویح کی چار رکعت ہوگی۔ اول جب کہ ہم نے عام نمازوں کے متعلق پڑھا ہے کہ قعدہ آخرہ جو فرض ہے اگر رہ جائے تو سجدہ سہو سے اس کی تلافی ممکن نہیں بلکہ اس کا اعادہ ضروری ہے۔ دوم اگر اصل نماز سے زائد رکعت پڑھ لی جائے تو اسے نفل سمجھا جاتا ہے۔ قرآن وسنت اور فقہ حنفی کی روشنی میں صورت مسئولہ میں کیا رہنمائی موجود ہے، کیا ان چار رکعت کی قضا ہوگی؟ اگر ممکن ہو تو فوری جواب سے رہنمائی فرمادیں۔

جواب: صورتِ مسئولہ میں پہلی دو رکعت فاسد ہوگئیں آخری دو رکعت درست ہوگئیں، پہلی دو رکعت میں پڑھا ہوا قرآن کریم اسی دن کی تراویح میں اور اگر اس دن کی تراویح میں نہ ہوسکے تو اگلے دن کی تراویح میں لوٹالیں، اصل یہ ہے کہ دو رکعت پر جب قعدہ نہ کیا اور تیسری رکعت کا سجدہ کرلیا تو راجح یہ ہے کہ شفعہَ اولی فاسد ہوگیا، مگر شفعہَ ثانیہ کی بناء کے حق میں تحریمہ باقی رہتا ہے یعنی دوسرے شفعہ کی بناء صحیح ہوجاتی ہے، فتاوی قاضی خان فتاوی بحر الرائق وغیرہ میں تفصیل سے ایسا ہی ثابت ہے، جب شفعہَ ثانیہ کی بنا صحیح ہوگئی تو اس کی ادائیگی بھی درست ہوئی، اب جب کہ رمضان المبارک گذرگیا تو شفعہَ اولی یعنی پہلی دو رکعت تراویح کی جو فاسد ہوئی تھیں ان کو فرداً فرداً بہ نیت قضاء لوٹالی جائیں اگر دو رکعت پر قعدہ کرکے پھر امام صاحب کھڑے ہوتے اور چار رکعت پوری کرلیتے تو چاروں رکعات درست ہوجاتیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

زکوٰۃ دینے والوں کی خدمت میں۔۔۔

مولانا عبدالرشید طلحہ نعمانی

مال و دولت اللہ تعالیٰ کی عطا ہے، اس لیے اسے کلی اختیار ہے کہ وہ انسان کو اس بات کا پابند بنائے کہ کہاں سے کس طرح کمایا جائے اور کہاں کس طرح خرچ کیا جائے۔ زکوٰۃ ایک اہم ترین مالی عبادت اور اسلام کا بنیادی فریضہ ہے، جسے ہم دردی وغم خواری کے جذبے کو پروان چڑھانے، دولت کی منصفانہ تقسیم کو رواج دینے اور حب مال و دولت پرستی کے زہریلے اثرات سے نفس کو پاک کرنے کے لیے فرض کیا گیا ہے۔ انسانی معیشت کے استحکام ومضبوطی اور فرد ومعاشرے کی ظاہری ترقی میں مال و دولت کا کلیدی کردار رہا ہے، جس طرح انسان کے دوران خون میں ذرہ برابر فرق آجائے تو زندگی کو خطرہ لاحق ہوتا ہے، ایسے ہی اگر گردشِ دولت منصفانہ وعادلانہ نہ ہو تو معاشرتی زندگی کو خطرہ لاحق ہوسکتا ہے۔ اسی خطرہ کو زائل کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے زکوٰۃ وصدقات کا نظام قائم فرمایا ہے۔ چناں چہ شرعی اعتبار سے ہر اس مسلمان مرد وعورت پر زکوٰۃ فرض ہے، جو صاحب نصاب ہو یعنی 613 گرام چاندی یا ساڑھے ستاسی (5.87) گرام سونے کا مالک ہو اور اگر دونوں چیزیں اس مقدار سے کم ہوں تو ان دونوں کی قیمت 613 گرام چاندی کے برابر ہو جائے یا نقد روپے یا تجارت کا سامان 613 گرام چاندی کی قیمت کے برابر ہو اور اگر سب چیزیں تھوڑی تھوڑی ہوں تو ان سب کی قیمت ملا کر 613 گرام چاندی کی قیمت کے برابر ہو جائے تو اس پر پورا ایک سال گذر جانے کے بعد (5.2٪) ڈھائی فیصد زکاۃ ادا کرنا واجب ہوتا ہے۔

فقہاء کرام کے مطابق زکوٰۃ کے فرض ہونے کے لیے دس شرائط ہیں: ۱: مسلمان ہونا، کافر پر زکوٰۃ فرض نہیں۔ ۲: آزاد ہونا، غلام پر زکوٰۃ فرض نہیں۔ ۳: بالغ ہونا، بچے پر زکوٰۃ فرض نہیں۔ ۴: عاقل ہونا، مجنون اور دیوانے پر بھی زکوٰۃ فرض نہیں۔ ۵: مکمل ملکیت کا ہونا، غیر مقبوض مال پر بھی زکوٰۃ فرض نہیں۔ ۶: صاحب نصاب ہونا (جس کا ابھی ذکر ہوا)۔ ۷: مال کا حاجت اصلیہ (روٹی کپڑا اور مکان وغیرہ) سے زائد ہونا۔ ۸: اتنا مقروض نہ ہونا کہ اگر قرض ادا کیا جائے تو آدمی صاحب نصاب ہی نہ رہے۔ ۹: "مال نامی" یعنی بڑھنے والا مال ہونا، جس کی قیمت بڑھتی رہتی ہو جیسے سونا چاندی وغیرہ۔ ۱۰: نصاب پر پورے سال کا گزرنا۔

زکوٰۃ کے صحیح ہونے کی تین شرطیں:

زکوٰۃ کے صحیح ہونے کے لیے علماء کرام نے تین شرطیں بتلائی ہیں۔ اگر یہ شرطیں اکٹھی پائی جائیں گی تو زکوٰۃ ادا ہوگی ورنہ نہیں۔

پہلی شرط نیت کرنا: نیت کے بغیر زکوٰۃ ادا نہیں ہوتی، نیت دل کے ارادے کا نام ہے، زبان سے زکوٰۃ کہہ کر دینا ضروری نہیں، زکاۃ کی ادائیگی کے لیے رقم دیتے وقت یا رقم کو جدا کر کے رکھتے وقت نیت کرنا ضروری ہے۔ اگر رقم دینے کے بعد زکاۃ کی نیت کی گئی تو ایسی نیت شرعاً معتبر نہیں، اور نہ ہی اس طرح سے زکاۃ ادا ہوتی ہے۔

دوسری شرط ضرورت مند کو دینا: سورۃ التوبہ کی آیتِ مبارکہ میں اللہ تعالیٰ نے آٹھ (8) ایسے لوگ بتائے ہیں جن کو زکوٰۃ دی جاسکتی ہے۔ یہ مصارف زکوٰۃ کہلاتے ہیں، جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

1: فقیر یعنی وہ شخص جس کے پاس کچھ مال ہے، مگر اتنا نہیں کہ نصاب کو پہنچ جائے یا مال تو بقدرِ نصاب ہے، مگر ضروریات اصلیہ کے علاوہ نہیں ہے، اور ضروریات میں رہنے کا مکان، پہننے کے کپڑے، استعمال کے برتن وغیرہ سب داخل ہیں۔

2: مسکین یعنی وہ شخص جس کے پاس کچھ نہ ہو، یہاں تک کہ وہ کھانے اور بدن چھپانے کے لیے اس کا محتاج ہے کہ لوگوں سے سوال کرے۔

3: عامل یعنی وہ شخص جو اسلامی حکومت کی طرف سے صدقات، زکوٰۃ اور عشر لوگوں سے وصول کرنے کے لیے مقرر کیا گیا ہو، واضح رہے کہ عامل کے لیے فقیر ہونا شرط نہیں ہے۔

4: مؤلفۃ القلوب یعنی وہ لوگ جن کی دل جوئی کے لیے ان کو صدقات دیئے جاتے تھے، ان میں مسلم اور غیر مسلم دونوں طرح کے لوگ تھے، غیر مسلموں کی دل جوئی اور اسلام کی ترغیب کے لیے اور نومسلموں کی دل جوئی اور اسلام پر پختہ کرنے کے لیے زکوٰۃ دی جاتی تھی۔ رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد جب اسلام کو مادی قوت بھی حاصل ہوگئی اور کفار کے شر سے بچنے اور نومسلموں کو اسلام پر پختہ کرنے کے لیے اس طرح کی تدبیروں کی ضرورت نہ رہی تو وہ علت اور مصلحت بھی ختم ہوگئی، اس لیے اب ان کا حصہ بھی ختم ہوگیا۔

5: رِقاب سے مراد وہ غلام ہے، جس کو آقا نے مال کی کوئی مقدار مقرر کر کے کہہ دیا کہ اتنا مال کما کر ہمیں دو تو تم آزد ہو، اس کو فقہاء کی اصطلاح میں مکاتب غلام کہا جاتا ہے؛ لیکن واضح رہے کہ اب نہ غلام ہیں اور نہ اس مدّ میں اس رقم کے صرف کرنے کی نوبت آتی ہے۔

6: غارم سے مراد مَدیون (مقروض) ہے یعنی اس پر اتنا قرض ہو کہ اسے نکالنے کے بعد صاحب نصاب باقی نہ رہے۔

7: فی سبیل اللہ کے معنی ہیں راہِ خدا میں خرچ کرنا، یہ ایک وسیع المعنیٰ لفظ ہے، دین کی خاطر اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے جو محنت ومشقت کی جائے وہ اس کے مفہوم میں داخل ہے، لہٰذا دین کے تمام شعبوں میں کام کرنے والے ضرورت مند افراد (غازی، حاجی، طالبعلم) اس کا مصداق ہیں۔

8: ابن سبیل سے مراد وہ مسافر شخص ہے، جس کے پاس چاہے اپنے وطن میں نصاب کے برابر مال موجود ہو؛ لیکن سفر میں اس کے پاس اتنے پیسے نہ رہے ہوں، جن سے وہ اپنی سفر کی ضروریات پوری کر کے واپس وطن جاسکے۔ (مستفاد از معارف القرآن)

احناف کے نزدیک ان میں سے کسی بھی مصرف میں زکوٰۃ دینے سے ادائیگی ہو جائے گی اور دینے والا دینی فریضہ سے سبک دوش ہو جائے گا، خواہ ایک پر صرف کرے خواہ دو پر خواہ زیادہ پر یہ اس کے اپنے اختیار میں ہے۔

تیسری شرط مالک بنانا: مستحق کو مالک بنانا بھی ضروری ہے، مالک نہیں بنایا، صرف اباحت کر دی تو زکوٰۃ ادا نہیں ہوگی مثلاً کسی غریب کو گھر پہ بلا کر کہا جتنا چاہے کھانا کھالو تو یہ مالک بنانا نہیں ہے؛ بلکہ اباحت ہے اس سے زکوٰۃ ادا نہ ہوگی۔

حقیقی مستحق تک زکوٰۃ پہنچایئے!

زکوٰۃ دینے والوں کو ادائیگی زکوٰۃ سے قبل اچھی طرح تحقیق کر لینی چاہیے کہ کیا یہ شخص واقعی زکوٰۃ کا مستحق ہے؟ کیا یہ ادارہ اپنا خارجی وجود رکھتا ہے؟ ان کے یہاں زکوٰۃ کے مصارف ہیں بھی یا نہیں؟ اگر کسی وجہ سے خود تحقیق نہ کرسکیں تو معتبر علماء اور اداروں کی تحقیق پر اعتماد کر سکتے ہیں؛ لیکن بہتر یہی ہے کہ خود تحقیق کر کے مطمئن ہو جائیں، اگر بلاتحقیق زکوٰۃ دے دی؛ حالاں کہ وہ شخص یا ادارہ زکوٰۃ کا مستحق نہیں ہے تو زکوٰۃ ادا نہیں ہوگی۔ اسی طرح پیشہ ور گداگروں کو زکوٰۃ دینے سے بچنا چاہیے؛ کیوں کہ جس آدمی کے پاس ایک دن کا کھانا ہو اور ستر ڈھانکنے کے لیے کپڑا ہو اس کے لیے لوگوں سے مانگنا جائز نہیں ہے، اسی طرح جو آدمی کمانے پر قادر ہو اس کے لیے بھی سوال کرنا جائز نہیں، البتہ اگر کسی آدمی پر فاقہ ہو یا واقعی کوئی سخت ضرورت پیش آگئی ہو جس کی وجہ سے وہ انتہائی مجبوری کی بنا پر سوال کرے تو اس کی گنجائش ہے؛ لیکن مانگنے کو عادت اور پیشہ بنالینا حرام ہے، حدیث شریف میں آتا ہے کہ جو شخص بلا ضرورت مانگتا ہے تو قیامت کے دن اس کا یہ مانگنا اس کے چہرے پر زخم بن کر ظاہر ہوگا۔ لہٰذا جن کے بارے میں علم ہو کہ یہ پیشہ ور بھکاری ہیں تو ایسے افراد کی حوصلہ شکنی کرنی چاہیے، تاہم اس میں متکبرانہ انداز اختیار نہ کیا جائے، انہیں جھڑکا نہ جائے، بلکہ طریقے سے معذرت کرلی جائے۔ اسی طرح کسی خاتون کا بیوہ ہونا اس کو مصارف زکوٰۃ کی فہرست میں نہیں داخل کرتا۔ بہت سی بیوائیں سونے چاندی کے زیورات کی مالک ہونے کے سبب خود صاحب نصاب ہوتی ہیں، ان کو زکوٰۃ دینے سے زکوٰۃ ادا نہیں ہوگی۔

رشتے داروں کا حق مقدم ہے!

عام طور پر یہ دیکھنے میں آتا ہے کہ مال وثروت رکھنے والے احباب ملی اور رفاہی اداروں کے تعاون میں تو بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں، جو اچھی بات ہے؛ مگر اپنے ہی خاندان اور قریبی رشتہ داروں کی خبر گیری نہیں کرتے، جب کہ تعاون وامداد کے اولین حق دار یہی لوگ ہیں۔ ارشاد باری ہے: بے شک اللہ تعالیٰ عدل کا، بھلائی کا اور قرابت داروں کو دینے کا حکم دیتا ہے۔ (النحل) آیت کریمہ سے پتہ چلتا ہے کہ رشتے داروں کے ساتھ امداد وتعاون کا معاملہ کرنا ان پر احسان نہیں ہے؛ بلکہ یہ وہ حق ہے جو اللہ نے اصحاب حیثیت پر ان کے رشتے داروں کے سلسلے میں عائد کیا ہے۔ اکثر لوگ یہاں کوتاہی کا ارتکاب کرتے ہیں: یا تو رشتے داروں کا بالکل تعاون نہیں کرتے یا رشتے داروں کا حق ادا کر کے ان پر احسان جتاتے اور ان کی عزت نفس کو مجروح کرتے ہیں، اس طرح اپنی نیکی کو بھی برباد کر لیتے ہیں۔ اسی لیے ایک رشتے دار باوجود غریب اور ضرورتمند ہونے کے اپنے کسی مالدار رشتے دار کا مالی تعاون لینے سے بالعموم گریز کرتا ہے۔ یہ کس قدر افسوس کی بات ہے کہ آج کل خاندان کے بعض افراد تو عیاشی سے زندگی بسر کرتے ہیں اور انہی کے کئی رشتہ دار روٹی، کپڑے اور چھت کو ترستے ہیں۔ لہٰذا سب سے پہلے رشتہ داروں مثلاً بھائی، بہن، بھتیجا، بھتیجی، بھانجا، بھانجی، چچا، پھوپھی، خالہ، ماموں، ساس، سسر، داماد وغیرہ میں سے جو حاجت مند اور مستحق زکوٰۃ ہوں، انہیں زکوٰۃ دینا چاہیے؛ اس لیے کہ ان کو دینے میں دوہرا ثواب ملتا ہے، ایک ثواب زکوٰۃ کا اور دوسرا صلہ رحمی کا، جیسا کہ اس مفہوم کی متعدد روایتیں حضور اکرم ﷺ سے منقول ہیں۔ نیز کسی تحفے یا ہدیے کے شکل میں بھی مذکورہ رشتہ داروں کو زکوٰۃ دی جاسکتی ہے، بس ادائیگی کے وقت زکوٰۃ کی نیت ہونی چاہئے۔

حاجت مندوں کی حاجت کا خیال کیجیے!

زکوۃ کے حوالے سے ایک کوتاہی یہ بھی چلی آرہی ہے کہ کچھ زکوۃ ادا کرنے والے ضرورت مندوں کی ضرورت کو پیش نظر رکھنے کے بجائے اپنی خواہش کو ترجیح دیتے ہیں اور بڑی مقدار میں بازار سے سستے کپڑے اور دیگر (کم ضروری) چیزیں ہول سیل میں خرید لاتے ہیں، پھر انہیں اعلان کے ذریعہ مستحقین اور غیر مستحقین سب کے درمیان تقسیم کر دیتے ہیں اور بہ زعم خویش فریضۂ زکوۃ سے عہدہ برآ ہو جاتے ہیں۔ حالانکہ فقہائے کرام کی تصریحات کے مطابق زکوۃ و صدقات کے سلسلے میں فقراء ومساکین کی منفعت ملحوظ رکھنی چاہیے۔ نیز قرآن کریم میں عمدہ مال سے صدقہ کرنے کی ترغیب دی گئی ہے اور گھٹیا مال سے صدقہ کرنے کو ناپسند کیا گیا ہے، چنانچہ ایک جگہ اللہ رب العزت کا ارشاد ہے: "تم نیکی کے مقام تک اس وقت تک ہرگز نہیں پہنچو گے، جب تک ان چیزوں میں سے (اللہ کے لیے) خرچ نہ کرو، جو تمہیں محبوب ہیں" (آل عمران) اور دوسری جگہ ارشاد ہے: "اے ایمان والو! جو کچھ تم نے کمایا ہو اور جو پیداوار ہم نے تمہارے لیے زمین سے نکالی ہو اس کی اچھی چیزوں کا ایک حصہ (اللہ کے راستے میں) خرچ کیا کرو، اور یہ نیت نہ رکھو کہ بس ایسی خراب قسم کی چیزیں (اللہ کے نام پر) دیا کرو گے، جو (اگر کوئی دوسرا تمہیں دے، تو نفرت کے مارے) تم اسے آنکھیں میچے بغیر نہ لے سکو۔" (بقرۃ)

خلاصۂ کلام:

الغرض ہر صاحب نصاب کی ذمہ داری ہے کہ وہ خوش دلی سے سال بہ سال اپنی زکاۃ ادا کرے، زکاۃ ادا کرنے میں ٹال مٹول نہ کرے، اپنے مستحق رشتے داروں سے تعاون کا آغاز کرے اور اچھے سے اچھا مال راہ خدا میں صرف کرے۔ شہرت وریاکاری اور احسان جتلانے کے ذریعہ اپنی اس عبادت کو باطل نہ کرے؛ بل کہ لینے والے کو اپنا محسن سمجھے اور نبی پاک ﷺ کا یہ فرمان ملحوظ خاطر رکھے: صدقہ دیا کرو! ایک ایسا زمانہ بھی تم پر آنے والا ہے جب ایک شخص اپنے مال کا صدقہ لے کر نکلے گا اور کوئی اسے قبول کرنے والا نہیں پائے گا۔ (جس کے پاس صدقہ لے کر جائے گا) وہ یہ جواب دے گا کہ اگر تم کل اسے لائے ہوتے تو میں اسے قبول کر لیتا آج تو مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے۔ (بخاری)